روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

26 مارچ 2025
WEDNESDAY
26-MARCH-2025

صفحہ 08 ڈیوڈ وارنر کراچی کنگز کے کپتان مقرر

صفحہ 08 عدالت کا کرکٹر شکیب الحسن کے اثاثے ضبط کرنے کا حکم

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 71 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم جموں وکشمیر حکومت کا منصوبہ نہیں/ وزیر اعلیٰ

جموں،،رافنور،، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے واضح کیا کہ بجالتا جموں میں مجوزہ انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم جموں و کشمیر حکومت کا منصوبہ نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران مداخلت کرتے ہوئے کہا،" کرکٹ سٹیڈیم کی تجویز جموں و کشمیر کرکٹ ایسوی ایشن (جے کے سی اے) نے دی تھی لیکن اس پر عمل درآمد نہیں ہوا۔" اس سے قبل وزیر برائے امور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے رکن اسمبلی شیام لال شرما کے ایک سوال کا جواب دیتے/101

جب تک پارلیمنٹ ریاست کا درجہ بحال نہیں کردیتی ہم ایک UT ہیں، چاہے آپ اسے پسند کریں یا نہ کریں

لفظ UT کو ہٹانے سے حقیقت نہیں بدلے گی

انشاءاللہ، ہم اسے بحال کریں گے، ہمیں وائس ایپ یونیورسٹی کی پوسٹس پر سیاست نہیں کرنی چاہیے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر: ۲۵، مارچ/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو حزب اختلاف کے اراکین پر "یونین ٹیریٹری" کی اصطلاح کے استعمال پر واک آؤٹ کرنے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جب تک پارلیمنٹ اپنی ریاست کا درجہ بحال نہیں کر دیتی یہ خطہ ایک UT ہی رہے گا۔ جموں و کشمیر اسمبلی نے جموں و کشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) ایکٹ 2017 میں ترمیم کرنے کا بل منظور کیا، پیپلز کانفرنس کے رکن سجاد غنی لون کے واک آؤٹ کے درمیان، جس نے الزام لگایا کہ بل کو پاس کرنا ایوان کی طرف سے مرکز کے

زیر انتظام علاقے کی حیثیت کی توثیق کے مترادف ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جیسے ہی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر گڈز اینڈ سروسز (ترمیمی) ایکٹ 2025 متعارف کرایا، ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد لون، اپنی نشست سے اٹھے اور بل کو یونین ٹریٹری کی حیثیت کی توثیق قرار دیتے ہوئے/102

حریت سے وابستہ 2 تنظیموں کا علیحدگی پسندی سے رشتہ توڑنے کا اعلان قابل ستائش

کشمیر میں علیحدگی پسندی اب ایک تاریخ

وزیر اعظم نریندر مودی جی کے وژن

سیاسی بصیرت اور نظریے کی بڑی فتح: وزیر داخلہ امت شاہ

سری نگر: ۲۵، مارچ: جے کے این ایس: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو کہا کہ کشمیر میں علیحدگی پسندی تاریخ یا قصہ پارینہ بن چکی ہے، کیونکہ حریت سے منسلک 2 تنظیموں نے علیحدگی پسندی سے تمام تعلقات منقطع کرنے کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطہ گاہ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لکھا کہ کشمیر میں علیحدگی پسندی تاریخ بن چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت کی متحد پالیسیوں نے جموں و کشمیر سے علیحدگی پسندی کو اکھاڑ پھینک دیا ہے۔/103

پاکستان کی جانب سے جموں وکشمیر کی بار بار ذکر کرنا غیر ضروری

پاکستان نے کچھ حصہ پر جو غیر قانونی قبضہ جاری رکھا ہوا اسے خالی کرنا چاہیے/ بھارتی سفیر

سرینگر،، 25 مارچ ،، سی این آئی ،، بھارت نے اقوام متحدہ میں قیام امن کی اصلاحات پر ہونے والی بحث میں جموں وکشمیر کے حوالے سے پاکستان کے بار بار حوالہ جات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے انہیں غیر ضروری قرار دیا اور اس بات کی تصدیق کی کہ یہ خطہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ سی این آئی کے مطابق سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے سفیر پاروتھنینی ہریش نے امن کی بحالی پر بنیادی بات چیت سے "توجہ ہٹانے" کی کوشش کرنے پر پاکستان کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا" ہندوستان یہ نوٹ کرنے پر مجبور ہے کہ پاکستان کے مندوب نے ایک بار پھر ہندوستانی مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر پر غیر ضروری ریمارکس کا سہارا لیا ہے۔ اس طرح کے بار بار حوالہ جات نہ تو ان کے غیر قانونی دعووں کی توثیق کرتے ہیں اور نہ ہی ان کی ریاستی سرپرستی میں ہونے والی سرحد پار دہشت گردی کا جواز پیش کرتے ہیں"۔ ہریش نے مزید زور دیا کہ پاکستان خود جموں و

کشمیر کے ایک حصے پر غیر قانونی طور پر قابض ہے اور اسے یہ علاقہ خالی کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے جموں وکشمیر کی سرزمین پر/106

ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کا حراستی پیرول منظور

سری نگر: ۲۵، مارچ/ دہلی ہائی کورٹ نے منگل کے روز نظربند رکن پارلیمنٹ بارہمولہ شیخ عبدالرشید عرف انجینئر رشید کو حراستی پیرول منظور کرتے ہوئے انہیں پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں شرکت کی اجازت دے دی۔ جے کے این ایس کے مطابق بارہمولہ لوک سبھا حلقے کی نمائندگی کرنے والے جیل میں بند رکن شیخ عبدالرشید عرف انجینئر رشید گزشتہ کئی برسوں سے تہاڑ جیل دہلی میں بند ہیں۔ سابق رکن اسمبلی اور ممبر پارلیمنٹ شیخ عبدالرشید عرف انجینئر رشید کو اسمبلی انتخابات 2024 کے دوران/105

ڈیلی ویجر ملازمین کے معاملہ کو لیکر قانون ساز اسمبلی میں پھر ہنگامہ آرائی

ممبران کی ایک دوسرے کے خلاف نعرے بازی، بی جے پی کے ممبر قانون سازوں کا ایوان سے واک آوٹ

سرینگر،، 25 مارچ ،، سی این آئی ،، ڈیلی ویجر ملازمین کے معاملہ کو لیکر جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں اس وقت ایک بار پھر ہنگامہ آرائی ہوئی جب حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے ممبران نے ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگائیں اور بی جے پی کے ممبر قانون سازوں نے ایوان سے واک آوٹ کیا۔ اسی دوران وزیر اعلی عمر عبداللہ نے کہا کہ احتجاجی ملازمین پر زور دیا کہ وہ اپنا ہڑتال ختم کریں اور کہا کہ ہم نے کمیٹی تشکیل دی ہے اور اگر بی جے پی اس پر بھروسہ نہیں کرتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ انہیں حکومت پر بھروسہ نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں منگل کے روز ٹریژری بنچوں کے ساتھ ڈیلی ویجر ملازمین کے احتجاج پر ہنگامہ خیز مناظر دیکھنے میں آئے اور حزب اقتدار و حزب اختلاف نے ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگائے۔ وقفہ سوالات کے اختتام

کے بعد قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ انہوں نے کل بھی ایوان میں ڈیلی ویجروں کی جاری ہڑتال پر تشویش کا اظہار کیا تھا لیکن حکومت کی طرف سے اس پر کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ شرما نے مطالبہ کیا کہ حکومت کو اس پر بیان دینا چاہیے۔ شرما کو جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلی سریندر چودھری نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ پچھلے 10 سالوں میں ڈیلی ویجر ملازمین کے مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا" ہم نے یومیہ/104

کشمیری تارکین وطن پنڈتوں کی گھر واپسی کیلئے حکومت مرکز کیساتھ ملکر کوشاں

ہجرت کے درد کو پوری طرح سے سمجھتا ہوں

بے گھر ہونے والوں کیلئے جو بھی بہتر ہوگا ہم کریں گے/ نائب وزیر اعلیٰ چودھری

سری نگر: ۲۵، مارچ/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے منگل کو کہا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت چاہتی ہے کہ تمام کشمیری تارکین وطن بشمول پنڈت وادی میں اپنے گھروں میں واپس جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں مرکز کے ساتھ مل کر کوششیں جاری ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سی پی آئی (ایم) کے قانون ساز محمد یوسف تاریگامی کے ایک سوال اور اس کے بعد اسمبلی میں مختلف ارکان کے ضمنی سوالات کا

جواب دیتے ہوئے، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ وہ ایک ایسے خاندان کے رکن ہونے کے ناطے جو 1947 میں تقسیم کا شکار تھا،/110

سیکورٹی فورسز نے کیا جموں خطے میں دہشت گرد مخالف آپریشنوں کا دائرہ وسیع

ہیرانگر میں ڈی.جی.پی کی نگرانی میں تلاشی کارروائی تیز

سرحدی اضلاع راجوری اور پونچھ میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع: حکام

سری نگر: ۲۵، مارچ/ ضلع کٹھوعہ کے ہیرانگر کے سانیال علاقے میں تلاشی مہم منگل کو مسلسل تیسرے دن بھی جاری رہی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ ابھی تک کوئی دہشت گرد نہیں مارا گیا ہے، اور سیکورٹی فورسز اب بھی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے علاقے کی تلاشی لے رہے ہیں کہ کوئی خطرہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن مخصوص اطلاعات اور علاقے میں مشکوک نقل و حرکت کے بعد شروع کیا گیا۔ حکام کے مطابق اس دہشت گردی مخالف آپریشن کی نگرانی ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں و کشمیر نلین پربھات ذاتی طور پر کر رہے ہیں۔ یاد رہے اتوار کو فائرنگ کے ابتدائی تبادلے کے دوران بہار کی ایک 7 سالہ لڑکی کو معمولی چوٹیں آئیں جبکہ پیر کو سیکورٹی فورسز نے جائے

انکاؤنٹر سے بڑی مقدار میں اسلحہ و گولی بارود، بلٹ پروف جیکٹ/109

حکومت AAY گھرانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کی وعدہ بند

صارفین سے زیادہ بلوں کی وصولی نہیں

میٹرڈ صارفین کو اصل کھپت کی بنیاد پر بل، بغیر میٹرڈ صارفین کیلئے فلیٹ ریٹ

سری نگر: ۲۵، مارچ/ جموں و کشمیر حکومت AAY گھرانوں کو ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے 200 مفت یونٹ بجلی فراہم کرنے جا رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبران اسمبلی نریندر سنگھ رینا، سجاد لون اور شبیر احمد کلے کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے پی ڈی ڈی کے وزیر نے کہا کہ حکومت پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا (PMSGMBY) کے ساتھ مربوط تمام AAY گھرانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس تجویز کا مقصد انتیودیا انا یوجنا (AAY) کے زمرے میں آنے والے تمام گھرانوں کو 200 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کر کے فائدہ پہنچانا ہے، اس طرح ان کے مالی بوجھ کو کم کرنا اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ پی ڈی ڈی کے وزیر نے کہا کہ یہ مذکورہ بالا گھرانوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے RESCO/Utility-Led-Aggregation ماڈل یا کسی دوسرے مالی طور/108

جموں وکشمیر اسمبلی نے اختصاصی بل اور جی ایس ٹی ترمیمی بل منظور کیا

جموں،،رافنور،، جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی نے دو تخصیصی بل منظور کئے جن میں مالی برس 2024-25ء اور 2025-26ء کے لئے یونین ٹیریٹری کے مجتمعہ فنڈ (کنسولیڈیٹیڈ فنڈ) سے فنڈز نکالنے کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس خزانہ کا قلمدان بھی ہیں، نے مالی برس 2024-25ء کے لئے اپروپری ایشن بل (2025 کا ایل اے بل نمبر 2) اور مالی برس 2025-26ء کے لئے اپروپری ایشن بل (2025 کا ایل اے بل نمبر 3) دونوں بل پیش کئے۔ بلوں کو پیش کئے جانے کے بعد صوتی ووٹ کے ذریعے منظور/107

منگل کو بادل چھائے رہنے کے بیچ موسم نے بدلی پھر کروٹ

آج دوپہر سے کل شام تک

شمالی اور وسطی کشمیر ہلکی سے اعتدال پسند بارش و برف باری

سری نگر: ۲۵، مارچ/ پیر کے روز سیاحتی مقام گلمرگ کے بغیر باقی پوری وادی میں دن کا درجہ حرارت اوسط 20 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر درج ہونے کے بعد منگل کو صبح سے کشمیر میں بادل چھائے رہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے شام کے وقت شمالی اور وسطی کشمیر میں بکھرے مقامات پر برف و باراں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ساتھ ہی موسمیاتی مرکز سری نگر نے کشمیر وادی میں برف و باراں کے ایک اور مرحلے کی پیش گوئی کرتے ہوئے اسبات کو دوہرایا اگلے 48 گھنٹوں کے بدلتے موسم کا مرکز شمالی اور وسطی کشمیر رہنے کا امکان ہے جہاں 26 مارچ کی دوپہر سے 27 مارچ کی شام تک بہت سے مقامات پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش و برف باری کیساتھ ساتھ کہیں کہیں گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں بھی متوقع ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کو دن بھر تیز دھوپ نکلنے کے بعد منگل کو صبح سے ہی سری نگر سمیت پوری وادی میں آسمان بادل چھائے رہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اسبات کو دوہرایا کہ 25 مارچ بروز منگل وار کو شمالی اور وسطی کشمیر میں/111

"باغ گلہ لالہ" کو کھولنے کی تمام تیاریاں مکمل، یہ سیاحوں کی توجہ کا ایک اہم مقام

امسال رش کو کم کرنے کیلئے آن لائن ٹکٹس دستیاب رکھی گئی ،، ڈائریکٹر فلور کلچر

ہم امید کرتے ہیں کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال سیاحوں کا رش اور بڑھے گا

سرینگر،، 25 مارچ ،، سی این آئی ،، زبرون کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایشیا کے سب سے بڑے باغ "باغ گلہ لالہ" کو کھولنے کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی کی بات کرتے ہوئے ڈائریکٹر فلور کلچر شکیل الرحمان راتھر نے کہا کہ امسال رش کو کم کرنے کیلئے آن لائن ٹکٹس دستیاب رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں امسال سیاحوں کا رش کافی زیادہ ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق باغ گلہ لالہ کو کھولنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈائریکٹر فلور کلچر شکیل الرحمان نے کہا کہ جھیل ڈل اور زبروان پہاڑیوں کے درمیان واقع ایشیاء کے سب سے بڑے باغ "باغ گلہ لالہ" کو کھولنے کیلئے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہے اور باغ تیار ہے۔ انہوں نے کہا

"یہ سیاحوں کی توجہ کا ایک اہم مقام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ کے کارکنان اور ملازمین نے باغ کو حتمی شکل دی ہے اور کہا کہ امسال رش کو کم کرنے کیلئے آن لائن ٹکٹس دستیاب رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے اس سال باغ میں ٹیولپس کی دو نئی اقسام شامل کی ہیں۔ انہوں نے کہا" ہم ہر سال ٹیولپ گارڈن کے لیے کچھ نیا کرنے کی کوشش/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

درخت لگائیں، آلودگی مٹائیں، ثواب کمائیں

اللہ تعالیٰ نے اس زمین کو درختوں کے وجود و شادابی سے مزیّن کیا ہے اور جنگلوں کی ہریالی سے اس کرہ ارض کو حسن و جمال بخشا ہے

تحریر۔۔۔
علامہ محمد تبسم بشیر اویسی

قرآن مجید میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، مفہوم:

''بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا اور پھر اس کے ذریعے خوش نما باغات (اور جنگلات) اگائے، جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا، کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں) بل کہ یہی لوگ راہ راست سے ہٹ کر چلتے ہیں۔''

یہ درخت بھی اپنے وجود کے شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے سامنے سر بہ سجود ہوتے اور سجدہ کرتے ہوئے مراسم عبودیت بجا لاتے ہیں، جس پر قرآن مجید میں بتایا گیا، مفہوم: ''ستارے اور درخت (سب) اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہیں۔''

سورہ حج میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا، مفہوم:

''کیا آپ دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ کے آگے سر بہ سجود ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، سورج چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان۔ (بھی)''

اسی طرح سورہ لقمان میں اللہ تعالیٰ نے اپنی شان خداوندی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا مفہوم: ''زمین میں جتنے درخت ہیں وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر (روشنائی بن جائیں) جسے سات مزید سمندر روشنائی فراہم کریں تب بھی اللہ تعالیٰ کی نشانیاں (لکھتے ہوئے) ختم نہ ہوں، بے شک! اللہ تعالیٰ زبردست اور حکیم ہے۔'' سورہ یٰسین میں اللہ تعالیٰ نے درختوں سے ایندھن کا کام لیتے ہوئے فرمایا، مفہوم:

''وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کردی اور تم اس سے اپنے چولھے روشن کرتے ہو۔''

درختوں کے بابرکت ہونے کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نُور کی تفہیم کے لیے ایک مقدس درخت کی مثال دی اور سورہ نور میں فرمایا، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نُور ہے، اس کے نُور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں رکھا چراغ ہو، چراغ فانوس میں دھرا ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہُوا ستارہ، اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو۔''

کتنے ہی انبیائے علیہم السلام ہیں جن کی حالات زندگی میں درختوں کا کثرت سے ذکر ملتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو جب جنّت میں جگہ ملی تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، مفہوم: ''پھر ہم نے آدم سے کہا کہ آپ اور آپ کی زوجہ دونوں جنت میں رہو اور یہاں بہ فراغت جو چاہو کھاؤ مگر اس درخت کا رخ نہ کرنا ورنہ ظالموں میں شمار ہوگے۔'' پھر شیطان نے ان پر حملہ کیا اور کہا، مفہوم: ''پھر شیطان نے ان کو بہکایا تا کہ ان کی شرم گاہیں جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں۔ ان کے سامنے کھول دے۔ شیطان نے ان سے کہا: تمہارے رب نے تمہیں جو اس درخت سے روکا ہے اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تمہیں ہیشگی کی زندگی حاصل نہ ہوجائے، اور اس نے قسم کھا کر ان سے کہا: میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں، اس طرح دھوکا دے کر رفتہ رفتہ دونوں کو اپنے ڈھب پر لے آیا۔ آخر کار جب انہوں نے اس درخت کا مزا چکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ تب ان کے رب نے انہیں پکارا کہ میں نے تمہیں اس درخت سے روکا نہ تھا اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔''

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حیات طیبہ میں نبوت ملنے کا واقعہ ایک درخت سے منسوب ہے جسے قرآن مجید نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے، مفہوم:

(حضرت موسیٰ) ''وہاں (کوہ طور پر) پہنچے تو وادی کے داہنے کنارے پر مبارک خطے میں ایک درخت سے پکارا گیا: اے موسیٰ! میں اللہ تعالیٰ ہُوں سارے جہانوں کا رب۔''

حضرت یونسؑ جب مچھلی کے پیٹ سے برآمد ہوئے تو ارشاد ہُوا، مفہوم: ''آخر کار ہم نے انہیں بڑی ہی سقیم حالت میں ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا اور ان پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔''

قرآن مجید نے محسن انسانیت ﷺ کی سیرت طیبہ میں بھی ایک درخت کا ذکر آیا ہے، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہوگیا جب وہ درخت کے نیچے آپ ﷺ سے بیعت کر رہے تھے، ان کے دلوں کا حال اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل کی اور ان کو انعام میں قریبی فتح بخشی۔''

آپ ﷺ چوں کہ کائنات کے لیے رحمت اللعالمین ہیں اس لیے آپ ﷺ نے رات کے اوقات میں درختوں کی کانٹ چھانٹ سے منع فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ درختوں، پودوں کے آرام کا وقت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک اچھی اور عمدہ بات کو اچھے درخت سے تشبیہ دیتے ہوئے قرآن مجید کی سورہ ابراہیم میں فرمایا، مفہوم: ''کیا تم دیکھتے نہیں ہو اللہ تعالیٰ نے کلمت الطیبہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت جس کی جڑیں زمین میں گہری جمی ہوئی ہیں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں، ہر آن وہ اپنے رب کے حکم سے پھل دے رہا ہے۔ یہ مثالیں اللہ تعالیٰ اس لیے دیتا ہے کہ لوگ اس سے سبق حاصل کریں۔''

اس کے مقابلے میں بُری بات کی مثال بھی ایک درخت سے ہی دی اور اسی سورہ میں فرمایا، مفہوم: ''اور کلمت خبیثہ کی مثال ایک بدذات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اس کے لیے کوئی استحکام نہیں۔''

اس دنیا کے بعد آخرت کی زندگی میں بھی درختوں کی مثالیں بھری ہیں۔ دوزخیوں کے لیے جس کانٹے دار درخت سے کھانے کا انتظام ہوگا اس کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید نے بتایا، مفہوم: ''پھر اے گم راہو اور جھٹلانے والو! تم زقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو، اسی سے تم پیٹ بھرو گے اور اوپر سے کھولتا ہُوا پانی۔'' سورہ صافات میں فرمایا، مفہوم: ''تو یہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم کا درخت؟ ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے، اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ جہنم کے لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے پھر اس پر پینے کے لیے کھولتا ہُوا پانی ملے گا۔'' سورہ دخان میں اس درخت کی مزید حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا مفہوم:

بے شک! زقوم کا درخت گناہ گار کا کھاجا ہوگا، تیل کی تلچھٹ جیسا، پیٹ میں وہ اس طرح جوش کھائے گا جیسے کھولتا ہُوا پانی جوش کھاتا ہے، پکڑو اسے اور رگیدتے ہوئے لے جاؤ اس کو جہنم کے بیچ و بیچ۔''

اللہ تعالیٰ ہمیں اس عذاب سے محروم رکھے، آمین۔

نیک لوگوں کو جہاں رکھا جائے گا وہ جگہ درختوں سے ہی مستعار ہے اور اسے جنت یعنی باغات کا نام دیا گیا ہے۔ سورۃ رعد میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا، مفہوم:

''خدا ترس لوگوں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل دائمی ہیں اور اس کا سایہ لازوال ہے، یہ انجام ہے متقی لوگوں کا۔''

سورہ رحمٰن میں کیا خوب صورت نقشہ کھینچا ہے جنت کے باغات کا، مفہوم:

''ہر اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو اس کے لیے دو باغ ہیں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

دونوں باغوں میں دو چشمے رواں۔ پس اے جن و انس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں۔ پس اے جن و انس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ جنتی لوگ ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھیں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے جھکی پڑی ہوں گی۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔''

قرآن مجید اور احادیث کے مجموعے جنت کے اندر باغات، ان کے پھل، ان پھلوں کے ذائقے اور ان سے پھوٹنے والی خوش بُو کے ذکر سے بھری پڑی ہیں۔

اسلام دین فطرت ہے اور درخت و باغات اور جنگلات فطرت کا مظہر ہیں۔ ماہرین ارضیات بتاتے ہیں ایک انسان کے مقابلے میں تین درخت ہوں تب اس زمین کی فضا کو خوش گوار رکھنا ممکن ہوجائے گا۔ اس طرح درختوں سے نکلنے والی آکسیجن جو انسانوں سمیت کل حیاتیاتی مخلوق کے لیے ضمانت حیات ہے، اس کی وافر مقدار میسر آسکتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کرہ ارض پر بڑھتی ہوئی آلودگی جس سے باغات اور درختوں کی حیات کو شدید ترین خطرات لاحق ہو چکے ہیں سرمایہ دارانہ تہذیب کی کارستانیاں ہیں۔

دنیا بھر میں آبادی کو کم کرنا اور کارخانوں کو خوب بڑھانا ایک ایسا رویہ ہے جس سے جنگلاتی حیات ختم ہوتی چلی جا رہی ہے اور زندہ رہنے والی مخلوق کا دم گھٹتا چلا جا رہا ہے۔ انبیائے کرام علیہم السلام کی تعلیمات انسان کو فطرت کے قریب تر لاتی ہیں جب کہ سرمایہ دارانہ تہذیب کے خیالات فطرت سے متصادم ہیں اور انسانیت کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہے ہیں۔

درخت لگائیں، ثواب کمائیں اور آلودگی مٹائیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

وائٹ ہاؤس کا یمن پر حملے کا خفیہ منصوبہ حادثاتی طور پر صحافی کو بھیجنے جانے کا انکشاف

امریکی صدارتی دفتر کی جانب سے یمن پر حملے کا خفیہ جنگی منصوبہ ایک صحافی کو بھیجے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں نے یمن کے حوثی باغیوں پر امریکی حملے سے کچھ دیر قبل ایک میسجنگ گروپ میں غلطی سے جنگی منصوبوں کا انکشاف کیا تھا جس میں ایک صحافی بھی شامل تھا۔ڈیموکریٹک قانون سازوں نے فوری طور پر اس غلط اقدام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ امریکی قومی سلامتی کی خلاف ورزی اور قانون کی خلاف ورزی ہے،جس کی کانگریس کو تحقیقات کرنی چاہیے۔اٹلانٹک میگزین کے ایڈیٹر ان چیف جیفری گولڈ برگ نے پیر کو ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ انہیں 13 مارچ کو غیر متوقع طور پر سگنل میسجنگ ایپ پر ایک خفیہ چیٹ گروپ میں مدعو کیا گیا تھا جسے 'حوثی پی سی اسمال گروپ' کا نام دیا گیا تھا۔اس گروپ میں قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے اپنے نائب ایلکس وانگ کو حوثیوں کے خلاف امریکی کارروائی کو مربوط کرنے کے لیے 'ٹائیگر ٹیم' تشکیل دینے کی ذمہ داری سونپی تھی۔قومی سلامتی کونسل کے ترجمان برائن ہیوز نے کہا کہ یہ چیٹ گروپ مستند معلوم ہوتا ہے۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بحیرہ احمر میں بحری جہازوں پر حملوں کے بعد 15 مارچ کو یمن کے حوثی باغیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی حملوں کی مہم کا آغاز کیا تھا اور انہوں نے حوثیوں کے اہم حامی ایران کو متنبہ کیا تھا کہ اسے فوری طور پر اس گروپ کی حمایت روکنے کی ضرورت ہے۔گولڈ برگ نے کہا کہ ان حملوں کے آغاز سے چند گھنٹے قبل وزیر دفاع پیٹ ہیگ سیتھ نے میسجنگ گروپ میں منصوبے کے بارے میں آپریشنل تفصیلات پوسٹ کیں، جس میں 'اہداف، ہتھیاروں اور حملے کی ترتیب کے بارے میں معلومات شامل تھیں'۔ان کی رپورٹ میں تفصیلات شامل نہیں کی گئیں لیکن گولڈ برگ نے اسے سگنل چیٹ کا حیران کن طور پر لاپروائی سے استعمال قرار دیا۔

ترکیہ میں صحافیوں سمیت 1100 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا گیا

ترکیہ میں صدر رجب طیب اردوان کے اہم حریف کی گرفتاری کے بعد سے پولیس نے صحافیوں سمیت 1100 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق گزشتہ ہفتے صدر اردوان کے اہم حریف اور استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کی گرفتاری کے بعد استنبول میں مظاہرے شروع ہوئے اور بتدریج ترکی کے 81 صوبوں میں سے 55 سے زائد صوبوں تک پھیل گئے،مظاہرین کی پولیس کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں اور اس کی بین الاقوامی سطح پر مذمت کی گئی۔53 سالہ مقبول سیاست دان اکرام امام اوغلو کو وسیع پیمانے پر اس واحد سیاست دان کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو انتخابات میں ترکی کے طویل عرصے سے حکمران چلے آرہے

مصر نے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی بحالی کیلئے نئی تجویز پیش کردی

مصر نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو بحال کرنے کے لیے ایک نئی تجویز پیش کی ہے جبکہ فلسطینی صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں کم از کم 65 افراد شہید ہوئے ہیں۔ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق یہ تجویز گزشتہ ہفتے 18 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فضائی اور زمینی کارروائیاں دوبارہ شروع کیے جانے کے بعد پیش کی گئی تھی، جس کے بعد تشدد میں اضافہ ہوا تھا اور 15 ماہ کی جنگ کے بعد دو ماہ کی نسبتاً پرسکون مدت کا مؤثر طور پر خاتمہ ہوا تھا۔غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ اس کے بعد سے اسرائیلی فضائی حملوں اور گولہ باری سے اب تک تقریباً 700 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں کم از کم 400 خواتین اور بچے شامل ہیں۔طبی عملے کا کہنا ہے کہ پیر کو شہید ہونے والوں میں دو مقامی صحافی محمد منصور اور حسام شبات بھی شامل ہیں، حماس کا کہنا ہے کہ اس کے کئی سینئر سیاسی اور سیکیورٹی اہلکار بھی شہید ہوئے ہیں۔دو سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ مصری منصوبے میں حماس سے کہا گیا ہے کہ وہ ہر ہفتے 5 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کرے جبکہ اسرائیل پہلے ہفتے کے بعد جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کرے گا۔سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکا اور حماس نے اس تجویز سے اتفاق کیا ہے لیکن اسرائیل نے اب تک کوئی جواب نہیں دیا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ مصری تجویز میں غزہ سے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا کی ٹائم لائن بھی شامل ہے جس میں باقی قیدیوں کی رہائی کے بدلے امریکی گارنٹی بھی شامل ہے۔

اقوام متحدہ نے اسرائیل کو غزہ میں اپنے ہیڈ کوارٹر پر حملے کا ذمہ دار قرار دے دیا

غزہ: اقوام متحدہ نے باضابطہ طور پر اسرائیل کو غزہ میں اپنے ہیڈ کوارٹر پر حملے کا ذمہ دار قرار دے دیا ہے، جس میں ایک غیر ملکی اہلکار ہلاک اور پانچ شدید زخمی ہوئے تھے۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن دوجارک کے مطابق، 19 مارچ کو دیر البلح میں اقوام متحدہ کے کمپاؤنڈ پر ہونے والا حملہ اسرائیلی ٹینک کی گولہ باری کا نتیجہ تھا۔اسرائیلی فوج نے ان الزامات کو مسترد کیا تھا اور کہا تھا کہ میڈیا غیر مصدقہ خبروں پر ذمہ داری کا مظاہرہ کرے۔ تاہم، اقوام متحدہ نے حملے کی مکمل تحقیقات کے بعد اسرائیل کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اقوام متحدہ نے غزہ میں اپنے غیر ملکی عملے کی عارضی واپسی کا فیصلہ کیا ہے۔یاد رہے کہ اسرائیل کی حالیہ بمباری میں غزہ میں 700 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 400 خواتین اور بچے شامل ہیں۔

اسرائیل کی غزہ پر شدید بمباری، خواتین اور بچوں سمیت درجنوں فلسطینی شہید

اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلسل آٹھویں روز بھی غزہ پر بمباری کا سلسلہ جاری رہا، جس کے نتیجے میں 7 بچوں سمیت کم از کم 23 فلسطینی شہید ہوگئے، غزہ میں اسرائیلی حملے میں الجزیرہ کے صحافی حسام شبات بھی شہید ہونے والوں میں شامل ہیں۔قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی فورسز نے ایک ہفتے میں دوسری بار پالمیرا شہر کے قریب 2 شامی فضائی اڈوں پر بھی بمباری کی ہے۔اسرائیل کی جانب سے غزہ میں الجزیرہ کے رپورٹر حسام شبت کو ٹارگٹ کرنے اور مقبوضہ مغربی کنارے میں آسکر ایوارڈ یافتہ فلم ساز حمدان بلال کی گرفتاری پر غم و غصے میں اضافہ ہوا ہے۔غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیلی جنگ میں کم از کم 50 ہزار 82 فلسطینی شہید ایک لاکھ 13 ہزار 408 زخمی ہوئے ہیں۔گن شپ ہیلی کاپٹرز کی آواز سے بچے خوفزدہ تھے، خاص طور پر شجاعیہ اور الزیتون کے علاقوں میں صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے، اسرائیلی افواج وہاں گھروں پر حملے کررہی ہیں۔جبالیہ میں آدھی رات کو انخلا کے احکام بھی جاری کیے گئے، جہاں فلسطینیوں کو اندھیرے کے دوران آگ کی زد میں رہنے پر مجبور کیا گیا۔ادھر دیر البلاح میں اسرائیلی فورسز نے 2 خاندانوں کے گھروں کو نشانہ بنایا، ایف 16 اور اپاچی ہیلی کاپٹروں کی آواز انتہائی بلند تھی، اور فلسطینی بچوں کے لیے صدمے کا باعث بن رہی تھی۔وسطی غزہ کے بریج کیمپ میں ایک حملے میں ایک ہی خاندان کے 8 فلسطینی شہری شہید ہوگئے، حملے سے لگنے والی آگ کئی گھنٹوں تک جلتی رہی، وسطی علاقے میں شہید ہونے والوں میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔یہ سب کچھ اس وقت ہو رہا ہے، جب اسرائیلی افواج اہم زمینی گزرگاہوں کو بند کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔غزہ میں اب بھی کھانے پینے کی قلت ہے، ایندھن نہیں ہے، طبی سامان نہیں ہے اور کھانا پکانے کے لیے گیس بھی نہیں دی جا رہی۔فلسطین ریڈ کریسنٹ سوسائٹی (پی آر سی ایس) کے 9 ارکان مسلسل تیسرے روز بھی لاپتہ ہیں، کیوں کہ وہ جنوبی غزہ کے رفح شہر میں امدادی مشن سے تاحال واپس نہیں پہنچ سکے۔پی آر سی ایس کے مطابق شہادتوں کی اطلاعات کے بعد امدادی عملہ اتوار کے روز رفح کے مضافاتی علاقے الحشاشین کی جانب روانہ ہوا لیکن اسرائیلی افواج نے ان کا محاصرہ کر لیا تھا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ان کی 'قسمت' اب تک نامعلوم ہے۔اسرائیلی حکام نے بین الاقوامی تنظیموں کے ذریعے ان تک پہنچنے کی کوششوں میں تعاون کرنے سے انکار کردیا ہے۔فلسطین ہلال احمر اپنی ٹیموں کی حفاظت پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے، اور اسرائیلی قابض حکام کو ان کے انجام کا مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔شام میں درعا کے قریب اسرائیلی حملے میں 5 افراد شہید ہوئے، درعا کے گورنر سیکریٹریٹ کے مطابق اسرائیلی افواج نے درعا کے قریب شام کے قصبے کویا میں مہلک حملہ کیا۔گورنر سیکریٹریٹ نے آفیشل فیس بک پیج پر پوسٹ میں کہا کہ اس حملے میں ایک خاتون سمیت 5 افراد شہید ہوئے، جس کی وجہ سے شہر میں خوف و ہراس کی فضا ہے۔

طالبان حکومت میں افغانستان منشیات کی عالمی اسمگلنگ کا مرکز بن گیا

کابل: اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و جرائم (UNODC) کی تازہ رپورٹ کے مطابق افغانستان میں طالبان کے کنٹرول کے بعد منشیات کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث خطے کو سیکیورٹی اور صحت کے شدید خطرات لاحق ہیں۔رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 2022 میں طالبان کی جانب سے منشیات پر پابندی کے باوجود، افیون، ہیروئن اور میتھ کی پیداوار میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔2024 میں افیون کی اسمگلنگ کئی گنا بڑھ چکی ہے، جبکہ اس کی قیمت ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔رپورٹ کے مطابق 2022 میں افیون کی قیمت 2 ہزار ڈالر فی کلو تھی، جو 2024 میں 6 ہزار ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔منشیات کی اسمگلنگ طالبان کے لیے منافع بخش کاروبار بن چکا ہے، جس سے انہیں اسلحے کی غیر قانونی خریداری اور اسمگلنگ میں مدد مل رہی ہے UNODC کا کہنا ہے کہ طالبان کی منشیات پر عائد پابندی محض دکھاوا ثابت ہوئی ہے، کیونکہ افغانستان میں منشیات کی کاشت اور اسمگلنگ میں اضافہ ہوا ہے۔

امریکا میں اسلاموفوبیا کے واقعات بڑھنے لگے، مسلم طالبات پر حملہ، حجاب اتار دیے گئے

امریکی ریاست کنیکٹیکٹ کے شہر واٹربری میں اسلاموفوبیا کا افسوس ناک واقعہ پیش آیا ہے، جہاں ساتویں جماعت کی 2 مسلم طالبات پر تشدد کیا گیا اور ان کے حجاب زبردستی اتار دیے گئے۔امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق حملہ کرنے والے 'گروپ' کے مبینہ رکن ہونے کے الزام میں 12 سالہ طالبہ کو جووینائل کورٹ میں نفرت پر مبنی جرائم کے الزام کا سامنا ہے۔جھگڑے میں مبینہ طور پر ملوث لڑکی پر عدالتی سمن کے ذریعے تعصب کی بنیاد پر دھمکانے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔واٹربری اسٹیٹ کے اٹارنی آفس، پولیس اور شہری انتظامیہ حکام کی جانب سے جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ تفتیش کاروں نے اس بات کا تعین کیا ہے کہ یہ جھگڑا مذہب یا نسل کی بنیاد پر ہوا، جو نفرت پر مبنی جرائم کی قانونی تعریف پر پورا اترتا ہے۔کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز کے کنیکٹیکٹ چیپٹر کے چیئرمین فرحان میمن کے مطابق 13 سالہ جڑواں لڑکیاں لاکر روم کے پاس گئیں تو انہیں 2 لڑکیوں کی جانب سے لاتیں اور گھونسے مارے گئے، ان کے حجاب اتار کر پھینک دیے گئے۔فرحان میمن نے بتایا کہ متاثرہ طالبات کو ان کی 2 ہم جماعتوں نے مار پیٹ کا نشانہ بنایا تھا، 'ایک لڑکی کے چہرے پر زخم تھے اور اس کی بہن کی گردن پر چوٹ لگی تھی۔انہوں نے 'سی این این' کو بتایا کہ ایک متاثرہ مسلمان لڑکی کی گردن میں کچھ کھنچاؤ محسوس ہوا، جس کے نتیجے میں اس کی گردن پر خراش آئی، لڑکیوں کے والد انہیں ہسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں دستاویزات پر چہرے، ناک اور گردن پر زخموں اور خراشوں کی تفصیلات درج کیں۔شہری انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اس واقعے میں ملوث ایک اور طالبہ کو گرفتاری کے متبادل کے طور پر 'نوجوانوں کی توجہ ہٹانے کے پروگرام' میں شامل کیا گیا ہے۔یہ واضح نہیں ہے کہ آیا دونوں نابالغ ملزمان جووینائل کورٹ میں پیش ہوئی ہیں، یا ان کی قانونی نمائندگی ہے۔واٹربری پبلک اسکولز کے عبوری سپرنٹنڈنٹ ڈیرن شوارٹز نے ایک بیان میں کہا کہ یہ واقعہ ہمارے اس عزم کا اعادہ کرنے کا ایک موقع ہے

پہلی سیاہ فام ریپبلکن رکن کانگریس میا لو دماغی کینسر کے باعث انتقال کر گئیں

پہلی سیاہ فام ریپبلکن رکن کانگریس میا لو 3 سال تک دماغی کینسر سے لڑنے کے بعد 49 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق میا لو کے خاندان کے لوگوں کا اتوار کے روز ان کے آس پاس رش تھا، ان کے اہل خانہ نے لکھا کہ 'ہماری زندگیوں پر میا لو کے گہرے اثرات کے لیے دل شکر گزاری سے لبریز ہیں، ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ وہ آج پرامن طریقے سے انتقال کر گئیں'۔میا لو 6 دسمبر 1975 کو نیو یارک شہر میں ہیٹی کے تارکین وطن کے ہاں پیدا ہوئی تھیں۔

حماس ہتھیار ڈال دے؛ غزہ جنگ بندی کیلیے اسرائیل کی نئی شرط

اپنی روایتی ہٹ دھرمی پر قائم اسرائیل نے ثالثوں کے سامنے جنگ بندی کے لیے ایک بار پھر نئی فرمائش کردی۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزیر خارجہ اور وزیر دفاع نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا کہ اگر غزہ میں آنے والی غیر ملکی انسانی امداد سے حماس نے فائدہ اٹھایا تو امدادی سامان کو غزہ میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔دوسری جانب اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ اگر حماس ہتھیار ڈال کر یرغمالیوں کو رہا کردے تو کل ہی جنگ روکی جا سکتی ہے۔اسرائیلی وزرا کے یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب جنگ بندی مذاکرات کے ثالثوں نے تجویز پیش کی ہے کہ حماس امریکی نژاد سمیت 5 یرغمالیوں کو رہا کرے گا۔جس کے بدلے میں اسرائیل ایک ہفتے کی جنگ بندی کرے گا اور اس ایک ہفتے کے دوران غزہ میں انسانی امداد داخل ہوسکے گی اور اسرائیل سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کرے گا۔حماس کے ایک ذمے دار نے بتایا کہ تنظیم نے ثالثوں کی جنگ بندی کی اس تجویز کا "مثبت جواب" دیا ہے۔تاہم اسرائیل کی جانب سے تاحال کوئی آفیشل ردعمل سامنے نہیں آیا تھا۔خیال رہے کہ اسرائیل نے جنگ بندی کے باوجود اچانک فضائی حملوں کا نیا سلسلہ شروع کردیا ہے، جس میں اب تک 600 سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔

متحدہ عرب امارات میں طلاق کی شرح میں حیران کن اضافہ

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں طلاق کی شرح میں حیران کن اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جب کہ وہاں 47 سالہ شادیاں بھی معمولی وجوہات کی بنا پر ٹوٹنے کا انکشاف ہوا ہے۔خلیجی نشریاتی ادارے 'گلف نیوز' کی رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات کی چاروں ریاستوں میں شادیاں ٹوٹنے میں اضافہ ریکارڈ ہوا ہے، نہ صرف غیر ملکی بلکہ مقامی شادیاں بھی طلاق پر ختم ہونے لگیں۔رپورٹ میں متحدہ عرب امارات کی حکومت کی جانب سے طلاقوں کے جاری اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ بعض شادیاں نکاح کے چند گھنٹوں بعد ہی طلاق پر ختم ہونے لگیں جب کہ حیران کن طور پر 47 سال تک رشتہ ازدواج میں رہنے والے جوڑوں نے بھی اپنی شادیاں طلاق پر ختم کیں۔رپورٹ کے مطابق صرف سال 2024 میں ہی یو اے ای کی چاروں ریاستوں میں ملکی اور غیر ملکی جوڑوں 448 جوڑوں کی شادیاں طلاق پر ختم ہوئیں۔سب سے زیادہ مقامی 198 شادیاں طلاق پر ختم ہوئیں

آسکر ایوارڈ یافتہ دستاویزی فلم کے شریک فلسطینی ہدایتکار پر یہودی آبادکاروں کا حملہ، گرفتار بھی کرلیا گیا

یہودی آبادکاروں نے آسکر ایوارڈ یافتہ دستاویزی فلم 'نو اور لینڈ' کے فلسطین سے تعلق رکھنے والے شریک ہدایت کار حمدان بلال پر حملہ کر کے انہیں تشدد کا نشانہ بنایا جس کے بعد اسرائیلی فوج نے ہدایت کار کو ہی گرفتار کر لیا۔حمدان بلال کے ساتھی شریک ہدایتکار یوول ابراہم نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 'آباد کاروں کے ایک گروہ' نے بلال پر حملہ کیا، انہوں نے اسے مارا پیٹا، جس سے ان کے سر اور پیٹ میں چوٹیں آئی ہیں، خون بہہ رہا تھا، سپاہیوں نے اس ایمبولینس پر حملہ کیا جسے انہوں نے بلایا تھا اور انہیں لے گئے، اس کے بعد سے ان کا کچھ پتا نہیں ہے۔قبضے کے خلاف کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم 'سینٹر فار جیوش نان وائلنس' کے مطابق یہ واقعہ مغربی کنارے کے جنوبی گاؤں سوسیا میں پیش آیا، خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی جانب سے پوچھے جانے پر فوج کا کہنا تھا کہ وہ معلومات کی تصدیق کر رہی ہے۔اسرائیل 1967 سے مغربی کنارے پر قابض ہے۔اسرائیلی فلسطینی کارکنوں کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم 'نو اور لینڈ' نے رواں سال کے اکیڈمی ایوارڈز میں بہترین دستاویزی فلم کا ایوارڈ جیتا۔اس دستاویزی فلم کی عکس بندی قریبی مسفر یاٹا میں کی گئی ہے، جس میں ایک نوجوان فلسطینی کو جبری نقل مکانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

منکی پاکس کی علامات اور حفاظتی تدابیر

منکی پاکس (Monkeypox) ایک نایاب مگر سنگین وائرل بیماری ہے جو پچھلے کچھ سالوں میں عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بنی ہے۔ یہ بیماری ایک وائرل انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کی علامات چیچک سے ملتی جلتی ہیں، مگر یہ چیچک سے کم خطرناک ہوتی ہے۔ منکی پاکس کے تیزی سے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ نے عالمی سطح پر تشویش پیدا کر دی ہے۔

2022 میں عالمی منکی پاکس (mpox) وبا کے آغاز سے لے کر جولائی 2024 کے آخر تک 116 ممالک سے منکی پاکس کے 99,176 مصدقہ کیسز اور 208 اموات رپورٹ کی جا چکی ہیں۔ منکی پاکس عام طور پر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتی ہے، اور اس کی علامات جلد پر دانے، بخار، اور جسمانی درد شامل ہیں۔ یہ بیماری پہلی بار 1958 میں دریافت ہوئی جب بندروں میں اس کی وبا پھوٹی، اور اسی وجہ سے اس کا نام 'منکی پاکس' رکھا گیا۔

بیماری کی ابتدائی تاریخ

چیچک کی بیماری، جو انسانیت کے لیے ایک تباہ کن بیماری تھی، 1980 میں مکمل طور پر ختم کر دی گئی۔ تاہم، منکی پاکس جیسی وائرل بیماریوں نے سائنسدانوں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ کچھ دیگر وائرس بھی چیچک کے وائرل خاندان سے جڑے ہو سکتے ہیں۔ منکی پاکس پہلی بار 1958 میں دریافت ہوئی جب ڈنمارک کی ایک تجربہ گاہ میں تحقیق کے دوران بندروں میں اس بیماری کی شناخت ہوئی۔ اس کے بعد، 1970 میں یہ بیماری پہلی بار انسانوں میں کنگو (وسطی افریقہ) میں پائی گئی۔ اس کے بعد مختلف افریقی ممالک میں منکی پاکس کے کیسز سامنے آئے۔

منکی پاکس کیا ہے؟

منکی پاکس ایک وائرل انفیکشن ہے جو پیکس وائرس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وائرس بنیادی طور پر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، خاص طور پر جنگلی جانور جیسے بندر، چوہے اور گلہریاں اس بیماری کے اہم کیریئرز سمجھے جاتے ہیں۔ منکی پاکس وائرس کی دو بڑی قسمیں ہیں:

(1) وسطی افریقی (کنغوی) قسم: یہ قسم زیادہ خطرناک ہے اور انسانوں میں زیادہ آسانی سے منتقل ہوتی ہے۔
(2) مغربی افریقی قسم: یہ قسم کم خطرناک ہے اور انسانوں کے درمیان منتقلی کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔

منکی پاکس کے پھیلاؤ کا طریقہ: منکی پاکس کی منتقلی زیادہ تر جانوروں سے انسانوں میں ہوتی ہے۔ جانوروں کے کاٹنے، خراشوں، یا ان کے جسمانی مواد سے براہِ راست رابطے کے ذریعے وائرس انسانوں میں منتقل ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، کسی متاثرہ جانور کے گوشت کا استعمال بھی بیماری پھیلانے کا سبب بن سکتا ہے۔ انسانوں میں منتقلی کے دوران، یہ وائرس زیادہ تر متاثرہ شخص کے جسمانی مواد، جلد پر بننے والے دانوں، یا متاثرہ شخص کے لباس اور بستر وغیرہ کے ذریعے پھیلتا ہے۔

انسانوں میں منکی پاکس کی منتقلی کے ذرائع میں یہ عوامل شامل ہیں: متاثرہ جانور سے براہِ راست رابطہ، متاثرہ جانوروں کے گوشت کا استعمال، متاثرہ شخص سے قریبی جسمانی رابطہ، متاثرہ شخص کے کپڑے، بستر یا دیگر استعمال شدہ اشیاء کے ذریعے۔

منکی پاکس کی علامات

منکی پاکس کی علامات ابتدائی طور پر فلو جیسی ہوتی ہیں اور اس کے بعد جلد پر خاص قسم کے دانے نمودار ہوتے ہیں۔ علامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

بخار: منکی پاکس کی سب سے پہلی اور عام علامت بخار ہے، جو وائرس کے جسم میں داخل ہونے کے 5 سے 21 دن بعد شروع ہوتا ہے۔ سر درد اور تھکن: بخار کے ساتھ ہی شدید سر درد، تھکن، اور جسم میں درد کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

گلے کی سوجن: متاثرہ شخص کے لیمف نوڈس (glands) سوج جاتے ہیں، جو چیچک سے اس بیماری کو مختلف بناتے ہیں۔

جلد پر دانے: بخار کے چند دن بعد جلد پر دانے نمودار ہوتے ہیں، جو چیچک کی علامات سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ دانے اکثر چہرے سے شروع ہوتے ہیں اور پھر پورے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔

پپڑیاں بننا: دانے پھٹنے کے بعد ان پر پپڑیاں بن جاتی ہیں جو بعد میں سوکھ کر گر جاتی ہیں۔

مرض کی شدت: منکی پاکس کی شدت مختلف افراد میں مختلف ہو سکتی ہے۔ زیادہ تر کیسز میں بیماری کی شدت درمیانی ہوتی ہے، اور مریض دو سے چار ہفتوں کے اندر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ تاہم، بعض اوقات یہ بیماری شدید بھی ہو سکتی ہے، خاص طور پر بچوں، حاملہ خواتین، اور ایسے افراد میں جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو۔

وٹامن اور سپلیمنٹس خریدیں

منکی پاکس کی تشخیص

منکی پاکس کی تشخیص زیادہ تر طبی علامات اور مریض کی تاریخ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ تاہم، چونکہ اس بیماری کی علامات چیچک اور دیگر جلدی امراض سے ملتی جلتی ہیں، اس لیے لیبارٹری ٹیسٹ ضروری ہوتے ہیں۔ منکی پاکس کی تشخیص کے لیے درج ذیل ٹیسٹ کیے جا سکتے ہیں:

پی سی آر (Chain Polymerase Reaction) ٹیسٹ: یہ ٹیسٹ منکی پاکس وائرس کی موجودگی کی تصدیق کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔
وائرس کلچر: وائرس کو لیبارٹری میں کلچر کر کے اس کی شناخت کی جاتی ہے۔
خون کے ٹیسٹ: خون میں وائرس کی موجودگی یا اینٹی باڈیز کی موجودگی کی جانچ کی جاتی ہے۔

منکی پاکس کا علاج

منکی پاکس کا کوئی خاص علاج موجود نہیں۔ چونکہ یہ ایک وائرل بیماری ہے، اس لیے اس کا علاج زیادہ تر علامات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ بخار، درد، اور جلد کی علامات کو دور کرنے کے لیے عام ادویات دی جاتی ہیں۔ بیماری کی شدت کو کم کرنے کے لیے مریض کو مکمل آرام، مناسب غذا، اور جسم میں پانی کی کمی دور کرنے کے لیے پانی اور دیگر سیال فراہم کیے جاتے ہیں۔ چیچک کی ویکسین اور منکی پاکس: چیچک کی ویکسین منکی پاکس کے خلاف بھی 85 فیصد تک مؤثر سمجھی جاتی ہے۔ ان افراد کو جنہیں منکی پاکس کا خطرہ ہو یا جنہوں نے متاثرہ علاقوں کا سفر کیا ہو، چیچک کی ویکسین دی جا سکتی ہے تاکہ بیماری سے بچاؤ ممکن ہو سکے۔

منکی پاکس کی روک تھام

منکی پاکس کی روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جا سکتے ہیں:

جانوروں سے احتیاط: ایسے علاقوں میں جہاں منکی پاکس عام ہو، وہاں جنگلی جانوروں سے بچنا چاہیے اور ان کے ساتھ براہِ راست رابطے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ گوشت کو اچھی طرح پکانا: کسی بھی جانور کا گوشت استعمال کرنے سے پہلے اسے اچھی طرح پکانا چاہیے تاکہ وائرس ختم ہو جائے۔ متاثرہ افراد سے دوری: منکی پاکس کے مریضوں سے قریبی جسمانی رابطے سے گریز کرنا چاہیے اور ان کی استعمال شدہ اشیاء کو بھی احتیاط سے سنبھالنا چاہیے۔
ویکسینیشن: ایسے افراد کو جو منکی پاکس سے متاثر ہو سکتے ہیں یا متاثرہ علاقوں کا سفر کر رہے ہیں، چیچک کی ویکسین لگوائی جا سکتی ہے۔

منکی پاکس اور عالمی سطح پر اس کا پھیلاؤ: پہلے یہ بیماری زیادہ تر افریقہ کے کچھ علاقوں تک محدود تھی، مگر حالیہ برسوں میں منکی پاکس کے کیسز دنیا کے دیگر ممالک میں بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ 2022 میں، عالمی ادارہ صحت (WHO) نے اس بیماری کو عالمی سطح پر صحت عامہ کے لیے ایک ایمرجنسی قرار دیا۔ افریقہ کے علاوہ یورپ، امریکہ، اور ایشیا کے مختلف ممالک میں بھی منکی پاکس کے کیسز سامنے آئے ہیں۔ اس پھیلاؤ کی وجوہات میں بین الاقوامی سفر، جانوروں کی تجارت، اور عالمی سطح پر ماحولیاتی تبدیلیاں شامل ہیں۔

منکی پاکس اور سمال پاکس (چیچک) میں فرق

منکی پاکس اور چیچک دونوں ایک ہی وائرل خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، مگر ان دونوں بیماریوں میں چند اہم فرق ہیں: چیچک کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ چیچک زیادہ مہلک بیماری تھی اور اس کی شرح اموات بہت زیادہ تھی، جبکہ منکی پاکس کی شدت کم ہے اور اس سے اموات کی شرح بھی کم ہوتی ہے۔ منکی پاکس کے مریضوں میں گلے کی سوجن ایک اہم علامت ہوتی ہے، چیچک میں نہیں ہوتی۔

وبا کو روکنے کے لیے عالمی اقدامات: منکی پاکس کی بڑھتی ہوئی وبا نے عالمی ادارہ صحت سمیت دیگر صحت کے اداروں کو سخت اقدامات کرنے پر مجبور کیا ہے تاکہ اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ مختلف ممالک میں منکی پاکس کے کیسز سامنے آنے کے بعد مندرجہ ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں:

عالمی ادارہ صحت کی گائیڈ لائنز: WHO نے منکی پاکس کی روک تھام اور اس کے علاج کے حوالے سے عالمی سطح پر رہنما اصول فراہم کیے ہیں۔ ان میں متاثرہ علاقوں میں ویکسینیشن، متاثرہ افراد کی شناخت اور ان کے ساتھ احتیاطی تدابیر شامل ہیں۔ بین الاقوامی تعاون: مختلف ممالک کے درمیان بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے معلومات اور وسائل کا تبادلہ ہو سکے۔

بڑے پیمانے پر ویکسینیشن: ان علاقوں میں جہاں منکی پاکس کے کیسز زیادہ ہو رہے ہیں، چیچک کی ویکسین کو بروئے کار لایا جا رہا ہے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو کم کیا جا سکے۔

جانوروں کی نگرانی: جنگلی جانوروں کی نگرانی کو بڑھایا جا رہا ہے تاکہ ان جانوروں کو جو منکی پاکس کے کیریئر ہو سکتے ہیں، ان پر نظر رکھی جا سکے اور ان کے ذریعے وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

عوامی آگاہی: عوام کو منکی پاکس کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے تاکہ لوگ اس بیماری کی علامات اور پھیلاؤ کے طریقوں سے واقف ہو سکیں اور احتیاطی تدابیر اپنا ئیں۔

منکی پاکس اور کووڈ 19

منکی پاکس اور کارونا دونوں وائرل بیماریاں ہیں، مگر ان دونوں بیماریوں میں کئی اہم فرق ہیں: کووڈ 19 ہوا کے ذریعے زیادہ آسانی سے پھیلتا ہے، جبکہ منکی پاکس زیادہ تر جسمانی رابطے یا متاثرہ جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ COVID19 کی پھیلاؤ کی رفتار بہت تیز ہے اور یہ ایک وبا کی شکل اختیار کر چکا ہے، جبکہ منکی پاکس کی منتقلی کی رفتار کم ہے اور یہ ایک وبا کی شکل میں تیزی سے نہیں پھیلتا۔ کووڈ میں سانس کی علامات زیادہ نمایاں ہوتی ہیں، جیسے کھانسی، سانس لینے میں دشواری اور بخار، جبکہ منکی پاکس میں جلد پر دانے، بخار، اور گلے کی سوجن عام علامات ہیں۔ مزید یہ کہ کووڈ کے لیے مخصوص ویکسین موجود ہیں، جبکہ منکی پاکس کے لیے چیچک کی ویکسین کو موثر سمجھا جاتا ہے۔

منکی پاکس جیسے وائرل امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے وفاقی اور صوبائی سطح پر پیشگی اقدامات کرنا انتہائی ضروری ہے۔ ایسے اقدامات نہ صرف بیماری کے پھیلاؤ کو کم کرتے ہیں بلکہ عوام کو اس بیماری سے محفوظ رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ذیل میں منکی پاکس کے حوالے سے صحت کے محکمے کی جانب سے وفاقی اور صوبائی سطح پر لیے جانے والے احتیاطی تدابیر اور اقدامات کی تفصیل دی گئی ہے۔

قومی صحت پالیسی کی تشکیل: وفاقی سطح پر صحت کے حکام کو ایک جامع پالیسی تیار کرنی چاہیے جو منکی پاکس جیسے وائرل امراض کے تدارک اور روک تھام کے لیے رہنما اصول فراہم کرے۔ اس پالیسی میں ویکسین کی فراہمی، عوامی آگاہی مہمات، اور ہنگامی ردعمل کے حوالے سے حکمت عملی وضع کی جائے۔

ویکسین کی فراہمی اور ترسیل: وفاقی حکومت کو منکی پاکس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر چیچک کی ویکسین کی خریداری اور ملک بھر میں اس کی ترسیل کو یقینی بنانا چاہیے۔ عالمی ادارہ صحت کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے، خطرے والے علاقوں اور آبادی کو بروقت ویکسین فراہم کرنا انتہائی ضروری ہے۔

بین الاقوامی رابطے اور تعاون: چونکہ منکی پاکس کا پھیلاؤ بین الاقوامی سطح پر بھی ممکن ہے، اس لیے وفاقی حکومت کو دیگر ممالک اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنا چاہیے تاکہ وبا کی صورت میں فوری اقدامات کیے جا سکیں۔

ہنگامی صحت مراکز کا قیام: وفاقی سطح پر خصوصی ہنگامی صحت مراکز قائم کیے جائیں جہاں منکی پاکس کے مریضوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ ان مراکز میں ضروری طبی سہولیات اور ادویات فراہم کی جائیں تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

سرحدی نگرانی اور سکریننگ: وفاقی حکومت کو ہوائی اڈوں، بندرگاہوں اور زمینی سرحدوں پر سکریننگ کا نظام نافذ کرنا چاہیے تاکہ ملک میں منکی پاکس کے مریضوں کی آمد کو روکا جا سکے۔ سفر کرنے والوں کی جسمانی معائنے اور ٹیسٹ کے ذریعے فوری شناخت کو ممکن بنایا جائے۔

عوامی آگاہی مہمات

صوبائی سطح پر صحت کے محکمے عوام کو منکی پاکس کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے مہمات شروع کریں۔ ان مہمات میں بیماری کی علامات، پھیلاؤ کے طریقے، اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ دیہی اور شہری علاقوں میں یکساں طور پر آگاہی فراہم کی جانی چاہیے تاکہ ہر طبقے تک معلومات پہنچ سکے۔

ہسپتالوں اور کلینکوں کی تیاری: صوبائی سطح پر ہسپتالوں اور صحت کے مراکز کو خصوصی تربیت دی جائے تاکہ منکی پاکس کے مریضوں کو بروقت اور مؤثر طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ طبی عملے کو بیماری کی تشخیص اور علاج کے حوالے سے مکمل رہنمائی فراہم کی جائے اور مخصوص وارڈز قائم کیے جائیں۔

صفائی اور جراثیم کشی کے اقدامات: صوبائی سطح پر منکی پاکس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے صفائی اور جراثیم کشی کے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ ہسپتالوں، سکولوں، اور عوامی مقامات پر جراثیم کشی کی مہمات چلائی جائیں تاکہ وائرس کا پھیلاؤ روکا جا سکے۔

رابطے کے سراغ کی تکنیک (Contact Tracing): صوبائی حکومت کو متاثرہ افراد کے رابطے میں آنے والوں کا سراغ لگانے کے لیے ایک مؤثر نظام قائم کرنا چاہیے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو محدود کیا جا سکے۔ یہ طریقہ کار وائرس کے پھیلاؤ کو فوری طور پر روکنے کے لیے اہم ہے۔

سفر پر پابندیاں: صوبائی حکومت کو ایسے علاقوں میں جہاں منکی پاکس کے کیسز زیادہ ہوں، مقامی اور بین الاقوامی سفر پر پابندیاں عائد کرنی چاہیے۔ اس سے وائرس کے دیگر علاقوں تک پھیلنے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

جانوروں کی نگرانی: چونکہ منکی پاکس زیادہ تر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، اس لیے صوبائی سطح پر جنگلی جانوروں کی نگرانی اور ان کے ساتھ انسانی رابطے کو کم کرنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔

عمومی اقدامات: وفاقی اور صوبائی سطح پر متاثرہ افراد کے لیے قرنطینہ کا نظام نافذ کیا جانا چاہیے تاکہ وہ دوسروں سے الگ رہیں اور بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ منکی پاکس کے علاج اور اس کی تشخیص کے لیے طبی عملے کو باقاعدہ تربیت دی جائے تاکہ وہ وائرس سے نمٹنے کے لیے مکمل تیار ہوں۔ میڈیا کو منکی پاکس کے بارے میں صحیح اور مستند معلومات فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ افواہوں اور غلط معلومات کو روکنے کے لیے ایک مستند نظام قائم کیا جائے تاکہ عوام میں خوف و ہراس پھیلنے سے روکا جا سکے۔ وفاقی اور صوبائی سطح پر منکی پاکس جیسے وائرل امراض کے خلاف پیشگی اقدامات کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عوام کی آگاہی، طبی عملے کی تیاری، اور عالمی سطح پر تعاون کے ذریعے اس بیماری کو قابو کیا جا سکتا ہے۔

مستقبل کے چیلنجز

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ منکی پاکس ایک ابھرتی ہوئی وائرل بیماری ہے اور مستقبل میں اس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کئی چیلنجز درپیش ہو سکتے ہیں: بین الاقوامی سفر میں اضافے کی وجہ سے وائرس کا پھیلاؤ تیزی سے ہو سکتا ہے، جس کے لیے سفر کے دوران احتیاطی تدابیر کو اپنانا ضروری ہے۔ چونکہ منکی پاکس زیادہ تر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، اس لیے جنگلی جانوروں کی نگرانی اور ان کے ساتھ انسانی رابطے کو کم کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ اگرچہ چیچک کی ویکسین منکی پاکس کے خلاف موثر ہے، مگر تمام متاثرہ علاقوں تک ویکسین کی بروقت فراہمی اور اس کی وسیع پیمانے پر دستیابی ایک چیلنج بن سکتی ہے۔

دیہی اور پسماندہ علاقوں میں عوام کو منکی پاکس کے بارے میں آگاہ کرنا ایک اہم چیلنج ہے۔ ان علاقوں میں صحت کی سہولیات کی کمی کی وجہ سے بیماری کے پھیلاؤ کا خطرہ زیادہ ہو سکتا ہے۔ یہ بیماری اگرچہ چیچک کی طرح مہلک نہیں ہے، لیکن عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی تعداد اور کیسز کی شدت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مناسب احتیاطی تدابیر، ویکسینیشن، اور عالمی سطح پر تعاون منکی پاکس کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

وطن سرینگر

وادی میں بڑھتے ہوئے جرائم

کشمیر وادی چونکہ ولیوں اور صوفیوں کی جگہ مانی جاتی ہے اور دُنیا اور ملک بھر کشمیری لوگوں کی پہچان ایچ نہایت ہی نرم دِل صاف وشفاف اور کسی بھی دوسرے شخص کے بارے میں بُرا سوچنا تو دور کی بات کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے مگر حالات آجکل بد سے ابتر ہوتی دکھائی دے رہی ہیں کیونکہ پچھلے کچھ وقت میں کشمیر وادی میں قتل وغارت بہت حد تک بڑھ گیا ہے۔ پچھلے کچھ وقت سے وادی اور خاص طور پر پچھلے مہینے جو واقعہ پیش آیا وہ دِل دہلانے والا ہے اور ایسے واردات اور خبر ہم یا تو نیوز چینل میں باہری ریاستوں وملکوں میں سُنتے تھے یا پھر فلمی دُنیا میں بنائی جانے والی فلموں میں دیکھا جاتا تھا اور کشمیر میں اِس طرح کے واقعات انسان کبھی وہم وگمان میں بھی نہیں لاسکتا تھا۔ کچھ وقت پہلے دِلی میں ایک لڑکی کا بے دردی سے قتل کر کے اُس کے جسم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنے کی خبر سے لوگ پہلے ہی خوفزادہ تھے کہ اب کشمیر میں بھی ایک معصوم لڑکی کا قتل کرنے کے بعد اُس کے ٹکڑے کر کے مختلف جگہوں میں دفن کیا گیا اور یہ کام کسی باہر سے آئے ہوئے شخص نے نہیں بلکہ کشمیری نوجوان جو کہ کشمیر کی زمین پر پلا بڑا ہے اور جہاں پر صبح آنکھ مسجدوں سے آئی ہوئی آذان کی آواز سے گُھلتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں اِس طرح کے سنگین جرائم ہونا اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وادی کشمیر بھی جرائم پیشہ افراد کی چپیٹ میں آیا ہوا ہے اور آئے روز دِل دہلانے والی خبریں ہمارے سامنے آتی ہے اور ہم لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے ہوئے خاموش تماشائی بنے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔ ہمیں ایک باشعور معاشرے کا ثبوت دے کر اپنے اور اپنے آس پاس میں رہنے والے لوگوں کی اصلاح کرنی ہوگی تا کہ آنے والے وقت میں اِس طرح کی کوئی بھی حرکت ہمارے معاشرے اور آس پڑوس میں رونما نہ ہونے پائے اور ہر ایک شخص اور خاص طور پر ہماری عورتیں محفوظ رہے۔

کسی بھی کنبہ کی خوشحالی
عورتوں کیساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر منحصر ہے

ازقلم: محمد شبیر کھٹانہ
رابطہ نمبر 9906241250

ہرایک کنبہ میں عورت کنبہ کے دیگر افراد کے مقابلے میں سب سے زیادہ کام کرتی ھے گھر کا تمام کام کاج جس میں رسوئی میں کام کرنا بھی شامل ھے یہ سب کام ایک عورت کرتی ھے ایک عورت ہر طرح کے موسم میں روزانہ سولہ گھنٹے سے زیادہ وقت کے لئے کام کرتی ھے اور وہ بھی بالکل مفت میں کیونکہ اس سب کام کے عوض میں اسے کوئی بھی اجرت یا پھر تنخواہ نہیں ملتی ھے باقی کام کرنے والے بھی افراد جو تنخواہ بھی حاصل کرتے ہیں انھیں چھٹی بھی ملتی ھے جبکہ ایک گھر کا کام کاج کرنے والی عورت کو کوئی چھٹی نہیں ملتی یا پھر گھر کا کام۔ ہو جانوروں کی دیکھ بھال ہو یا بچوں کی دیکھ بھال اس تمام کام کے لئے اس کا کوئی متبادل کام۔ کرنے والا نہیں ہوتا ان سب وجوہات کے باوجود عورت سب سے زیادہ کام کرتی ھے اور نہ کسی سے تنخواہ یا اجرت کی مانگ کرتی ھے ثابت ہوتا ھے کہ ہر عورت اپنے کنبہ کی بےلوث خدمت کرتی ھے۔

ایک عورت کو اللہ تبارک تعالی نے کچھ مخصوص صلاحیتوں سے نوازا ھے جس کا ثبوت اس بات سے ملتا ھے کہ جب ایک ہی کمرے کے اندر ایک عورت اور اس کا خاوند سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور بچہ کسی تکلیف کی وجہ سے رونا شروع کرتا ھے بچے کے رونے کی آواز اس عورت کے خاوند کو نہیں سنائی دیتی جب کہ عورت کو فوری طور پر سنائی دیتی ھے اور وہ بچے کی تکلیف کو دور کر کے اسے رونے سے چپ کراتی ھے۔

گھر میں اگر کھانا پکایا ہوا بھی ہو تو ایک باپ پکا ہوا کھانا بچوں میں بانٹ نہیں سکتا اور اگر بانٹ بھی دے تو بچے کبھی بھی مطمعین نہیں ہوتے بچوں کو مطمعین کرنے کی صلاحیت بھی اللہ سبحان تعالی نے ایک ماں کو ہی عنایت کی ھے۔

سب سے اہم ذمہ واری جو ایک عورت انجام۔ دیتی ھے وہ اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ھے اور دودھ طاقت، اور صحت کے لحاظ سے دنیا میں پائی جانے والی تمام غزاؤں میں سب سے زیادہ طاقت فراہم کرتا ھے اب اگر ماں پریشان یا تکلیف کا شکار ھے تو اس کے دودھ میں اس کی پریشانی یا تکلیف کا پورا اثر ہوتا ھے اور جب تکلیف اور پریشانی سے ماں بچے کو دودھ پلاتی ھے تو اس پریشانی کا بچے کی صحت پر بہت ہی برا اثر پڑتا ھے اس کا مطلب یہ ہوا کہ صحت مند خوشحال اور قابل اور لائق بچوں کی پرورش کے لئے ایک ماں کو پورا خوشحال رکھنا لازمی ھے ثابت ہوا کہ ایک مرد کو اپنے ہی بچوں کی خاطر ایک عورت یعنی اپنی بیوی کو ہمیشہ خوش رکھنا ھے۔

دوسرے الفاظ میں ایک مرد کی طرف سے ایک عورت پر ظلم اپنے ہی بچوں پر ظلم ھے ساس سسر کی طرف سے بہوں پر ظلم اور زیادتی اپنے پوتے اور پوتیوں پر ظلم ھے اگر سماج کے ہر فرد کو اس بات کی جانکاری ہو تو پھر سماج کا ہر فرد عورت پر ظلم اور زیادتی کرنا بند کرے گا۔ ایک باپ اپنی بیٹی کو ہمیشہ خوشحال دیکھنا چاہتا ھے مگر اس کی بیوی بھی آخر کسی باپ کی بیٹی ھے تو اس کا فرض بنتا ھے کہ اپنی بیٹی کی خوشی کی خاطر وہ اپنی بیوی کو بھی خوش رکھے یہ قدرت کا قانون ھے کہ جب ایک شخص دوسروں کی طرف دھیان نہیں دیتا تو قدرت بھی ایسے شخص کی طرف کبھی دھیان نہیں دے گا اس لئے ہر وہ مرد جو اپنی بیٹی کو خوشحال دیکھنا چاہتا ھے وہ اپنی بیوی کو بھی اس سے زیادہ خوشحال رکھے اور اپنی بیٹی کی خاطر کبھی بھی اپنی بیوی کے ساتھ ظلم اور زیادتی نہ کرے

ایک مرد کو طاقتور اور توانہ شمار کیا جاتا ھے اور مرد کے مقابلے میں عورت کمزور ھے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرد کو مرد تصور نہیں کیا جاسکتا جو ایک عورت پر ظلم اور زیادتی کرے یا اسے کسی بھی قسم کی سزا دے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک عورت پر ظلم زیادتی کرنا اور اسے بلا وجہ تنگ کرنا ایک مرد کی عزت شان اور طاقت کے سراسر خلاف ھے۔ اللہ تبارک تعالی نے مرد کو طاقتور ایک عورت کی حفاظت کے لئے بنایا ھے نہ کہ اس پر ظلم اور زیادتی کرنے کے لئے

اس گھر پر سے اللہ کی رحمت اٹھا دی جاتی ھے جس گھر میں ایک عورت پر ظلم اور زیادتی ہوتی ھے اور پھر کوئی بھی اچھی چیز اس گھر کے افراد کو نصیب ہی نہیں ہوتی اس بات سے یہ ثابت ہو جاتا ھے کہ کسی بھی کنبہ کے تمام افراد کی خوشحالی کا دارومدار ایک عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر نربھر کرتا ھے جہاں ایک مرد اپنی بیوی کو سزا دیتا ھے یا ظلم یا زیاتی کرتا ھے تو اس کنبہ پر غریبی پریشانی اور بیماری لاحق ہونے سے کبھی بھی انکار نہیں کیا جاسکتا اور جب عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو تو پھر ایسے کنبہ کو اللہ تبارک تعالی امیری عطا کرتا ھے اور اللہ تبارک تعالی غیب کے خزانہ سے ایسے کنبے کو نواز دیتا ھے۔

ایک مرد کا فرض بنتا ھے کہ وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت کرے ایک عورت کے لئے عزت سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں اگر ایک مرد اپنی بیوی میں کوئی بھی تبدیلی لانا چاہتا ھے تو عزت اور پیار سے اس کو سمجھا کر رفتہ رفتہ اسے کے طور طریقے اور اس کے برتاؤ میں تبدیلی لاسکتا ھے زبردستی ظلم اور زیادتی کر کے عورت کو کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جاسکتا جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ھے تو عورت کے تمام طاقتیں مرد کی عزت اور پیار کے سامنے ختم ہو جاتی ہیں اور اگر ظلم اور زیادتی کر کے اس کو بدلنے کی کوشش کی گئی تو پھر ایسی عورت ہمیشہ ہمیشہ کے تباہ اور برباد ہو جاتی ھے اور پورے کنبہ کو تباہ و برباد کرتی ھے ثابت ہوا کہ عورت پر ظلم زیادتی کرنے سے مرد کی اپنی خوشحالی ہمیشہ ہمیشہ کے ختم ہو جاتی ھے۔

ایک عورت ایک مرد کے لئے اللہ تبارک تعالی کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ھے کروڑوں کا جہیز بھی ایک عورت کے مقابلے میں کچھ نہیں جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ھے اس کو خوشحال رکھتا ھے وہ صحتمند بچوں کو جنم دیتی ھے۔ خوشحال ماں بچوں کی پرورش کر کے انھیں قابل اور لائق بچے بناتی ھے اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد بڑے بڑے عہدے حاصل کر کے یہ بچے کروڑوں روپے کماتے ہیں اور پھر وہ کنبہ جس میں ایک عورت خوشحال ہو اس کی آنے والی نسلوں پر بھی اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی ہوتی ھے اور ایسے کنبہ کی انے والی نسلیں کبھی بھی اللہ کی رحمت سے کسی بھی طرح محروم نہیں ہوتیں۔

جب کسی بھی مرد کو اللہ تبارک ایک بچے سے نوازتا ھے اور اس کی بیوی محنت کر کے بچے کی پروش کرتی ھے اور پھر دونوں مل کو اس بچے کو پڑھا لکھا کر جوان کرتے ہیں تو اس تمام وقت کے دوران ایک مرد کو اس بات کا پورا اندازہ ہو جاتا ھے کہ کتنی محنت کر کے اس کے ساس اور سسر نے اس کی بیوی کو پال پوس کر جوان کیا اس کی پڑھائی پر کتنا خرچہ کیا اور پھر شادی کے بعد انھوں نے اپنی پیاری بیٹی کو اس کے حوالے کر دیا تو پھر ایسے مرد کا یہ فرض بنتا ھے کہ وہ اپنی ساس اور سسر کی طرف سے اس کی بیوی پر کی گئی محنت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی عزت اور قدر کرے یہ مرد کا اخلاقی مذہبی اور قانونی فرض بنتا ھے کہ وہ بیوی اور خاوند کے پاکیزہ رشتے کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی ہمیشہ عزت کرے اور اپنے آپ کو اشرف المخلوقات کا ایک فرد ثابت کرے ورنہ خاوند اور بیوی کے پاکیزہ رشتے کی بہت بڑی توہین ہوگی۔

ایک مرد کو اس دنیا میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لئے چار شخصیات کی دعا حاصل کرنا ضروری ھے ان شخصیات میں دو اس کے والدین اور دو ساس اور سسر شامل ہیں ایک ساس کی دعا کہ دو پہلوں ہیں اگر ایک مرد کی بیوی اپنے خاوند کی اپنی ماں کے پاس شکایت نہ کرے تو ساس اپنے داماد کے حق میں دعا کرے گی لیکن اگر بیوی نے اپنے خاوند کے اچھے برتاؤ سے متعلق اپنی ماں کے سامنے تعریف کر دی تو پھر ساس محترمہ اپنی شادر کی جھولی اٹھا اٹھا کر اپنے داماد کے حق میں ہمیشہ دعا کرتی ھے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مرد کو اپنی بیوی پر کبھی بھی ظلم اور زیاتی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ساس کی دعا حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرنی چاہیے۔

اس آرٹیکل کا لکھنے کا مقصد یہ ھے کہ اس آرٹیکل کو اس ذی عزت اخبار میں پبلش کر کے اس کے زریعہ سماج کے ہر فرد اور ہر ایک مرد کو بتایا جائے کہ ہر ایک مرد عزت اور پیار کے ساتھ ایک عورت یعنی اپنی بیوی کے برتاؤ کے طور طریقے میں کسی بھی طرح کی تبدیلی لاسکتا ھے جبکہ عورت پر ظلم اور زیادتی سے عورت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتی ھے جس کی وجہ سے اس مرد کا اپنا ہی کنبہ تباہ و برباد ہوتا ھے ہر مرد کو یہ بتانا ضروری ھے کہ اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی اور رحمت کے حصول کی خاطر ہر مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ ہمیشہ بہت ہی اچھا برتاؤ کرنا ضروری ھے ایک مرد اپنی بیوی کو خوش رکھ کر اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کر کے اپنے بچوں کو صحت مند قابل اور لائق بنا سکتا ھے اور مرد کا بیوی پر ظلم اور زیادتی کرنا اپنے ہی بچوں پر ظلم اور زیادتی کرنا ھے ہر مرد کو یہ بتایا جائے کہ عورت ایک مرد کے لئے قدرت کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ھے لہٰذا ہر مرد اس تحفے یعنی عورت کی پوری پوری قدر کرے۔

اگر مرد اللہ تبارک تعالی کے لامحدود خزانے میں سے کچھ بھی اچھا حاصل کرنا چاہتا ھے تو وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے اور کبھی بھی اس پر ظلم اور زیادتی نہ کرے۔

اگر کوئی بھی کنبہ جس میں عورت کی عزت اور قدر ہوگی تو انشا اللہ وہ کنبہ خوشحال ہوگا جب سماج کے تمام۔ کنبوں میں عورتوں کی عزت اور قدر ہوگی تو پھر سارا سماج خوشحال ہوگا اس بات سے یہ ثابت ہوتا ھے کہ سماج کی خوشحالی عورت کی عزت اور قدر کرنے پر منحصر ھے۔

اس آرٹیکل کے لکھنے کا مقصد یہ بھی ھے کہ اس کے ذریعہ سے سماج کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ عورتوں پر ظلم اور زیادتی ختم کرنے کے لئے ہر گاؤں میں کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اس کمیٹی میں ہر مذہب کی جانکاری رکھنے والے افراد قانون کے ماہر اخلاقیات کے ماہر اور ذی شعور شہری شامل ہوں جو شادی سے قبل ہر ایک مرد کو اس آرٹیکل میں درج تمام وجوہات سے پوری طرح آگاہ کریں اور جانکاری دیں تا کہ ہر ایک مرد شادی کے بعد اپنی خوشحالی امن سے بھری زندگی اور اپنے ہی بچوں کی بھلائی کی خاطر اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے تا کہ سماج سے عورتوں پر ظلم اور زیادتی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

'جیل کی دنیا نے مجھے گینگسٹر بنایا':
موسے والا کے قتل سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب لارنس بشنوئی کون ہیں؟

بی بی سی

لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، ڈکیتی سمیت سنگین نوعیت کے **50** کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔ 'میں ایک طالبعلم تھا جب میں پہلی بار جیل گیا۔۔۔ جیل کی دنیا نے مجھے 'گینگسٹر' بنا دیا۔ ہمارے بھائی مارے گئے، ہم نے صرف اس کا جواب دیا، انسان کیا بنتا ہے، اس کا دارومدار اس ماحول پر ہوتا ہے جس میں وہ پرورش پاتا ہے۔'

یہ بات پنجاب کی بھٹنڈا جیل میں قید گینگسٹر لارنس بشنوئی نے جیل سے ایک نجی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ لارنس بشنوئی کو سنگین نوعیت کے **50** کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔

انڈین پولیس کا دعویٰ ہے کہ لارنس اپنی زیادہ تر کارروائیاں جیل کے اندر ہی سے انجام دیتے ہیں۔ ان پر معروف پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کو قتل کرنے کی سازش کا الزام بھی ہے۔ ٹیلی ویژن چینل نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ انٹرویو لارنس بشنوئی نے جیل کے اندر سے انھیں خصوصی طور پر دیا ہے۔ لیکن پنجاب پولیس نے اس کی تردید جاری کی ہے۔

پولیس نے بھی یہ کہا ہے کہ بشنوئی کا یہ انٹرویو ریاست کی کسی جیل سے نہیں ہوا ہے۔ واضح رہے کہ **32** سالہ لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، چوری، ڈکیتی سمیت متعدد الزامات کا سامنا ہے۔ اور ان کے خلاف زیادہ تر کیس پنجاب، دہلی اور راجستھان میں درج ہیں۔ لارنس بشنوئی کے وکیل وشال چوپڑا نے بی بی سی کی نامہ نگار چترا موہنتی کو بتایا: 'میرا موکل بے قصور ہے، اس نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔'

طالب علمی کی زندگی

لارنس بشنوئی ضلع فاضلکا کے علاقے ابوہر کے رہائشی ہیں۔ یہ گاؤں انڈیا کے سرحدی علاقے میں واقع ہے۔ یہ پنجاب کے مغرب کی طرف ہے۔ پنجاب کے اس علاقے کے مغرب میں پاکستان سے متصل انڈیا کی سرحد ہے اور اس کے جنوب میں راجستھان اور ہریانہ ہیں۔ اس علاقے میں پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کی مشترکہ ثقافت رائج ہے۔ تفصیلات کے مطابق لارنس بشنوئی کا خاندان زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے اور ان کے پاس کافی زمین ہے۔ لارنس کا ایک اور بھائی انمول بشنوئی ہے۔ ان کی والدہ سنیتا بشنوئی نے ایک بار گاؤں کے سرپنچ کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے لیے انھوں نے فارم بھی بھرا تھا لیکن بعد میں الیکشن نہیں لڑا۔

لارنس کا تعلق بشنوئی برادری سے ہے، جو پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کے کئی حصوں میں آباد ہے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم ابوہر کے ایک پرائیویٹ کانونٹ سکول سے حاصل کی۔ سنہ **2011** میں انھوں نے ڈی اے وی کالج، چندی گڑھ میں داخلہ لیا۔ یہاں سے وہ طلبہ سیاست میں بھی شامل ہو گئے۔ لارنس بشنوئی کی طالب علمی کے دوران سکول اور کالج میں ان کے ساتھ رہنے والے دیگر طلبا کا کہنا ہے کہ وہ پنجابی، باگڑی اور ہریانوی زبانیں بولتے ہیں۔

لارنس بشنوئی، جو طلبا کی سیاست میں سرگرم تھے، طلبا تنظیم 'پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن' کے سرگرم رکن تھے، لیکن انھوں نے کبھی پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لیا۔ جس وقت لارنس بشنوئی طلبا سیاست میں سرگرم تھے، چندی گڑھ کے کالجز اور یونیورسٹیوں پر مقامی طلبا تنظیموں جیسا کہ پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن اور پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ یونین کا راج تھا۔ لیکن بعد کے زمانے میں نیشنل سٹوڈنٹس آف انڈیا اور سیاسی جماعتوں سے وابستہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن آف انڈیا نے یہاں سیاست شروع کی۔ یہ تنظیمیں پارٹیوں کے نظم وضبط کے تحت کام کرتی تھیں۔

لارنس بشنوئی کے خلاف مقدمے

لارنس بشنوئی کو سنہ **2014** میں پہلی بار جیل منتقل کیا گیا۔ انھیں راجستھان میں مبینہ طور پر ایک پولیس مقابلے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ سنہ **2021** میں انھیں دہلی کی تہاڑ جیل منتقل کر دیا گیا۔ جون **2022** کو پنجاب پولیس نے انھیں سدھو موسے والا قتل کیس میں گرفتار کیا۔ یاد رہے کہ سدھو موسے والا کو گذشتہ سال **29** مئی کو پنجاب میں قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد میں انھیں تہاڑ جیل سے بھٹنڈا جیل منتقل کیا گیا۔

ناردن ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر 433-Sig-JAT-3-25-26 مورخہ 24.03.2025

اختتامی تاریخ / وقت 16.04.2025, 14:00

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی ٹنڈر نوٹس نمبر 433-Sig-JAT-3-25-26 تکمیل تاریخ / وقت 16.04.2025, 14:00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ ٹنڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیمی بولیاں صرف تکمیل تاریخ ووقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے۔ اور ایسے آنے والے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت ہے۔

این آئی ٹی ہیڈر

معاہدہ قسم	کام
کام کا نام	(ا) ڈی ٹی آر کے لئے ایس اینڈ ٹی کام (ایف ایس + ٹی ڈبلیو ایس + ڈبلیو سی ایم ایس سی)۔ 26 سیٹ 1:12-23 سیٹ، 1:8.5-2 سیٹ اور 1:16-1 سیٹ۔

ٹنڈر تکمیل تاریخ ووقت	16.02.2025 14:00	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ ووقت	24.03.2025 19:24
اشتہار کی قیمت (روپیہ)	1,06,65,006.07	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	02.04.2025
بیعانہ رقم (روپیہ)	2,03,400.00	پورا ہونے کی مدت	6 ماہ

920/2025 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، ناردن ریلوے، جموں و کشمیر، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے اہل اور تجربہ کار اور مالی صلاحیت والے مشہور ٹھیکیداروں سے اوپن ٹنڈر طلب کی جاتی ہیں۔

کام کا نام	ڈی ای ایم یو کار شیڈ، بڈگام، (جموں - کشمیر) میں لائٹ ریپیئر بے میں ٹرنکی آدھار پر سینٹر لائزڈ ہیٹنگ سسٹم (سی ایچ ایس) کا ڈیزائن، تعمیر، فراہمی، قیام اور کمیشننگ۔
کام کی تخمینہ لاگت	Rs.4,63,36,596.92 روپے (چار کروڑ، ترسٹھ لاکھ، چھتیس ہزار پانچ سو چھیانوے اور نوے پیسے فقط)
بیعانہ رقم	Rs.3,81,700/- روپے (تین لاکھ اکیاسی ہزار سات سو فقط)
ٹنڈر دستاویز ویب سائٹ پر فروختگی کیلئے دستیاب	مورخہ 25.03.2025 سے
ای۔ ٹنڈر تکمیل تاریخ ووقت	مورخہ 16.04.2025 کو 15:00 بجے تک
ای۔ ٹنڈر کھولنے کی تاریخ ووقت	مورخہ 16.04.2025 کو 15:15 بجے
حیثیت	کھلنے کی تاریخ سے 45 دن تک
ٹنڈر کی قسم	ایکل ٹنڈر (ایکل پیکٹ سسٹم)
کام کی مدت	06 ماہ
ویب سائٹ	http://www.ireps.gov.in/

ٹنڈر نمبر: 2025-01- ڈیمو۔ بی ڈی جی ایم مورخہ 25.03.2025

921/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای نیلامی مدعو کی گئی ہے:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAJAT-WVM-JAT25	08.04.2025 کو 12.30 بجے	جموں توی ریلوے اسٹیشن پر واٹر وینڈنگ مشینوں کے بندوبست اور آپریشن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-WVM-25-8	09.04.2025 کو 11.00 بجے	فرید کوٹ، ملاور، فیروزپور کینٹ، امرتسر اور لدھیانہ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کے بندوبست اور آپریشن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-PRKG25-7	09.04.2025 کو 11.30 بجے	کپورتھلہ ریلوے اسٹیشن پر پارکنگ ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-PnU25-6	09.04.2025 کو 12.30 بجے	امرتسر ریلوے اسٹیشن پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹوں کے آپریشن اور دیکھ ریکھ کیلئے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 تاریخ 25.03.2025

922/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

از نیابت کوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد اقبال بٹ پسر غلام قادر بٹ ساکنہ موضع ارچندر ہامہ تحصیل کنگن پورہ بابت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد عاصم بٹ دفتر خود بابت اندراج

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ارچندر ہامہ کنگن پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق ڈرائیونگ کارڈ سائل مذکور کا پسر خود محمد عاصم بٹ مورخہ 06/09/2020 و دفتر خود بابت اندراج مورخہ 29/10/2022 کو پیدا ہوئے [illegible] سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذر نے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام حسن کمار پسر غلام محی الدین کمار ساکنہ آرم پورہ تحصیل کنگن پورہ بابت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد Joinery Mill Licence

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع آرم پورہ کنگن پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور تاحال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے [illegible] unemployment سرٹیفکیٹ بمراد Joinery Mill Licence حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول میر پسر غلام احمد میر ساکنہ بیک ٹھنگہ تحصیل کنگن پورہ بابت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود [illegible]

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع بیک ٹھنگہ کنگن پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق ڈرائیونگ کارڈ سائل مذکور کی دختر خود [illegible] مورخہ 15/03/2024 کو پیدا ہوئی ہے [illegible] DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب [illegible] ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ موضع لوری پورہ تحصیل [illegible] بابت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد ہادی ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع لوری پورہ [illegible] میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق ڈرائیونگ کارڈ سائل مذکور کا پسر خود محمد ہادی ڈار مورخہ 05/02/2022 [illegible] DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب گل محمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ موضع لوری تحصیل [illegible] بابت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع لوری [illegible] میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق Age certificate Dental Surgeon سائل مذکور گل محمد ڈار مورخہ 04/07/1976 کو پیدا ہوا ہے [illegible] DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

باقیات

101

ہوئے کہا کہ محکمہ اُمور نوجوان وکھیل کود کی جانب سے بجالٹہ جموں میں انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم کے قیام کے لئے کوئی تجویز پیش نہیں کی گئی تھی۔ وزیر موصوف نے ایوان کو بتایا کہ جموں ایسٹ اسمبلی حلقے میں مختلف سکولوں میں کھیل میدان دستیاب ہیں جہاں محکمہ اُمور نوجوان و کھیل کود کے عملے کی نگرانی میں سال بھر کھیلوں کی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں۔ ان سکولوں میں جی جی ایچ ایس ایس مبارک منڈی، ایس آر ایم ایل پریڈ، جی ایچ ایس ایس سینٹرل ہیں، جی ایچ ایس ایس ہری سنگھ، جی ایچ ایس ایس جولاکھا محلہ، جی ایچ ایس سٹی چوک، ایچ ایس ایس کھنہ چرگل، ایچ ایس بین بجالٹہ اور ایچ ایس چک لارجن شامل ہیں۔

102

سخت مخالفت کا اظہار کیا۔ ایوان میں بحث کے دوران، سجاد لون نے جموں وکشمیر کی یونین ٹیریٹری کے الفاظ کے استعمال پر استثنیٰ لیا اور کہا کہ یہ ایوان کی طرف سے جموں وکشمیر کی حیثیت کی توثیق کی علامت ہے۔ انہوں نے ایوان سے باہر جاتے ہوئے کہا "میں اس میں شریک نہیں ہوں گا"۔ سجاد لون نے ایوان سے باہر نکلنے سے پہلے کہا کہ یہ اقدام جموں وکشمیر کو یونین ٹیریٹری میں تبدیل کرنے کی واضح منظوری ہے۔ میں اس ایکٹ کا فریق نہیں بن سکتا۔ پی ڈی پی لیڈر اور ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے بھی ترمیمی ایکٹ پر اعتراض اٹھایا۔ ترمیمی بل میں حکومت جموں وکشمیر کے الفاظ کو جموں و کشمیر کی حکومت کے زیر انتظام ریاست سے تبدیل کرنے کی تجویز ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وحید پرہ نے لکھا کہ 25 مارچ 2025 کو، جموں وکشمیر اسمبلی نے جی ایس ٹی ترمیمی بل 2025 پیش کیا، جس میں جموں وکشمیر کی حکومت کو جے اینڈ کے یو ٹی آف جموں وکشمیر میں تبدیل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سخت اعتراض ہے۔ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ یہ بل 5 اگست 2019 کے بعد ہونے والی پیش رفت کو مؤثر طریقے سے جائز قرار دیتا ہے، اور ریاست کی خصوصی حیثیت کے مطالبے کو کمزور کرتا ہے۔ ممبر اسمبلی سجاد لون کے واک آؤٹ اور پی ڈی پی ممبران کی تنقید کے جواب میں عبداللہ نے کہا کہ صرف اس لیے کہ ہم نے یہاں یونین ٹیریٹری کا ذکر کیا ہے اور کسی چیز کا نہیں، اس سے کچھ نہیں بدلتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بدقسمتی سے جب تک ہندوستان کی پارلیمنٹ ہماری ریاست کا درجہ بحال نہیں کرتی، ہم یونین ٹیریٹری ہی رہیں گے۔ اس لیے ہمیں اس پر سیاست نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ واک آؤٹ کرنے سے اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔ ہمیں وائس ایپ یونیورسٹی کی پوسٹس پر سیاست نہیں کرنی چاہیے، جو ہم میں سے کچھ لوگوں کو موصول ہوئی ہیں۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ہمیں جموں وکشمیر کے لوگوں کو ریاست کا درجہ واپس ملنا ہے۔ انشاء اللہ، ہم اسے بحال کریں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ لفظ UT کو ہٹانے سے ہماری حقیقت نہیں بدلے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک UT ہیں چاہے آپ اسے پسند کریں یا نہ کریں۔ یہ حکومت ایک یونین ٹیریٹری کے طور پر حکومت کرتی ہے۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے وحید پرہ نے بھی یونین ٹیریٹری کی حیثیت کی توثیق کے بارے میں اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اس کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس ہاؤس کے ذریعہ اب تک تمام کاروبار جموں وکشمیر کے یونین ٹیریٹری کے نام سے ہوتے رہے ہیں، فائنانس بل کی منظوری کے دوران، میں نے بار بار یونین ٹیریٹری آف جموں وکشمیر کا کنسولیڈیٹڈ فنڈز کے حوالے سے ذکر کیا، سجاد لون نے تب واک آؤٹ کیوں نہیں کیا؟ اپنی گرانٹ کے دوران، میں نے ٹیری یون کا ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام ممبران نے یونین ٹیریٹری کے تحت حلف لیا زڈیموکریٹک پارٹی کے وحید پرہ نے بھی یونین ٹیریٹری کی حیثیت کی توثیق کے بارے میں اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اس کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس ہاؤس کے ذریعہ

اب تک تمام کاروبار جموں وکشمیر کے یونین ٹیریٹری کے نام سے ہوتے رہے ہیں، فائنانس بل کی منظوری کے دوران، میں نے بار بار یونین ٹیریٹری آف جموں و کشمیر کا کنسولیڈیٹڈ فنڈز کے حوالے سے ذکر کیا، سجاد لون نے تب واک آؤٹ کیوں نہیں کیا؟ اپنی گرانٹ کے دوران، میں نے ٹیری یون کا ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام ممبران نے یونین ٹیریٹری کے تحت حلف لیا اور اس کے تحت الیکشن لڑا۔ عمر عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ ان کی حکومت ریاست کی بحالی کے لیے بھرپور طریقے سے لڑ رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ہم نے کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ایک قرارداد پاس کی تھی۔ ہم نے اسے وزیر اعظم کو پیش کیا تھا۔ میں نے اسے سونمرگ تقریب کے دوران ان کے ساتھ اٹھایا تھا۔ میں جب بھی دہلی جاتا ہوں، میں یہ بات لاتا ہوں، کہ جموں و کشمیر کے لوگ یونین ٹیریٹری کا درجہ پسند نہیں کرتے اور ریاست کی بحالی چاہتے ہیں۔ نیشنل کانفرنس کی زیر قیادت حکومت کی طرف سے بجٹ اجلاس کا پہلا بل ہفتہ کو سریندر کمار چودھری نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کیا، جو وزارت خزانہ کی نگرانی بھی کرتے ہیں۔ سجاد لون کے اسمبلی سے واک آؤٹ کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کھڑے ہو کر کہا کہ یہ وائس ایپ فارورڈ ہے جو ہمیں بھی موصول ہوا ہے۔ میرے معزز ممبر جو کچھ دکھا رہے ہیں، اور جس کی بنیاد پر سجاد صاحب ایوان سے باہر گئے، وہ صرف ایک وائس ایپ فارورڈ ہے جو یہ تاثر پیدا کرتا ہے کہ اگر یہ بل منظور ہوا تو یہ جموں و کشمیر کو UT بنا دے گا۔ لیکن ہم پہلے ہی ایک UT ہیں، چاہے ہمیں یہ پسند ہو یا نہ ہو۔ یہ جموں وکشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقے کی حکومت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے UT کے نام پر حلف اٹھایا۔ ہم نے فائنانس پر گرانٹس پاس کیے ہیں، اور انہیں پڑھتے ہوئے، میں نے کئی بار یوٹی کا ذکر کیا ہے۔ اگر میں اس بل سے یوٹی کا لفظ ہٹا دوں تو کیا UT کی حیثیت بدل جائے گی؟ نہیں۔ بعد ازاں اپوزیشن کے احتجاج کے باوجود، جموں و کشمیر اسمبلی نے جموں وکشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) ایکٹ 2017 میں ترمیم کرنے کا بل 2025 منظور کیا کو حکمران جماعت نیشنل کانفرنس، کانگریس اور اتحادی جماعتوں کی حمایت سے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔

103

حریت سے وابستہ 2 تنظیموں نے علیحدگی پسندی سے تمام تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مزید کہا کہ میں بھارت کے اتحاد کو مضبوط کرنے کی طرف اس قدم (حریت سے وابستہ دو تنظیموں نے علیحدگی پسندی سے تمام تعلقات منقطع کرنے) کا خیر مقدم کرتا ہوں اور ایسے تمام گروہوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور علیحدگی پسندی کو ہمیشہ کے لئے ختم کریں۔ اسے ایک بڑی فتح قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ یہ ایک ترقی یافتہ، پرامن اور متحد بھارت کی تعمیر کے وزیر اعظم نریندر مودی جی کے وژن، سیاسی بصیرت اور نظریے کی بڑی فتح ہے۔ تمام تعلقات منقطع کرنے) کا خیر مقدم کرتا ہوں اور ایسے تمام گروہوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور علیحدگی پسندی کو ہمیشہ کے لئے ختم کریں۔ اسے ایک بڑی فتح قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ یہ ایک ترقی یافتہ، پرامن اور متحد بھارت کی تعمیر کے وزیر اعظم نریندر مودی جی کے وژن، سیاسی بصیرت اور نظریے کی بڑی فتح ہے۔

104

اجرت ملازمین کے مسائل کو حل کرنے کیلئے دنوں کے اندر ایک کمیٹی تشکیل دی۔ آپ (بی جے پی) نے پچھلے 10 سالوں میں ان کی شکایات کو دور کرنے کے لئے ایک کمیٹی کیوں نہیں بنائی۔" نائب وزیر اعلیٰ کے ریمارکس نے بی جے پی اور حکمران این سی کانگریس کے ارکان کے درمیان لفظوں کی جنگ شروع کردی۔ ایوان میں ہنگامہ آرائی کے درمیان، بی جے پی کے شام لال شرما نے کہا کہ حکومت کو حکومت کی طرح برتاؤ کرنا چاہئے۔ جب احتجاج جاری تھا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بی جے پی نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ 10 سالوں میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کے ساتھ انصاف نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا "میں یومیہ اجرت والوں سے ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔ چیف سیکرٹری اور بیوروکریسی کی سربراہی میں کمیٹی آپ کے ساتھ بات چیت کرے گی۔ اس کے بعد بی جے پی کے اراکین اسمبلی نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ جس پر عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر بی جے پی کو کمیٹی پر بھروسہ نہیں ہے تو اس کا مطلب وہ سرکاری افسران پر بھی بھروسہ نہیں کرتے ہیں۔

105

اپنی پارٹی کے لیے مہم چلانے کے لیے ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا۔ دستیاب معلومات کے مطابق، منگل کو دہلی ہائی کورٹ نے شیخ عبدالرشید عرف انجینئر رشید کو حراستی پیرول دے دیا، یہاں تک کہ این آئی اے عدالت نے پارلیمنٹ میں حاضری کی ان کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ انجینئر رشید 4 اپریل تک لوک سبھا کی کارروائی میں شرکت کے لیے حراستی پیرول یا عبوری ضمانت کی درخواست کر رہے تھے، جسے بالآخر آج منظور کر لیا گیا۔ عوامی اتحاد پارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ دہلی ہائی کورٹ نے انصاف اور جمہوری نمائندگی کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے رشید کو حراست میں رہتے ہوئے پارلیمنٹ میں آنے کی اجازت دی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ جمہوریت کے مقدس ایوانوں میں منتخب آوازوں کے سننے کے بنیادی حق کی توثیق کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مشکلات کے باوجود عوام کے مینڈیٹ کا احترام کیا جائے۔

،106

جسے بالآخر منظور کر لیا گیا۔ عوامی اتحاد پارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ دہلی ہائی کورٹ نے انصاف اور جمہوری نمائندگی کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے رشید کو حراست میں رہتے ہوئے پارلیمنٹ میں آنے کی اجازت دی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ جمہوریت کے مقدس ایوانوں میں منتخب آوازوں کے سننے کے بنیادی حق کی توثیق کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مشکلات کے باوجود عوام کے مینڈیٹ کا احترام کیا جائے۔ غیر قانونی قبضہ جاری رکھا ہوا ہے جسے اسے خالی کرنا چاہیے، انہوں نے واضح کیا کہ بھارت عالمی فورمز پر اپنی خودمختاری پر سوال اٹھانے کی اجازت نہیں دے گا۔ پاکستان کی جانب سے پلیٹ فارم کو اپنے "فرقہ پرستانہ اور تفرقہ انگیز ایجنڈے" کیلئے استعمال کرنے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے، ہریش نے مزید کہا "ہم پاکستان کو مشورہ دیں گے کہ وہ اس فورم کی توجہ ہٹانے کی کوشش نہ کرے"۔ "انہوں نے کہا کہ ہندوستان تفصیلی ردعمل میں شامل نہیں ہوگا لیکن اس نے اپنی پوزیشن واضح کردی ہے۔ "ہندوستان جواب کے زیادہ وسیع حق کو استعمال کرنے سے گریز کرے گا،" انہوں نے نتیجہ اخذ کیا۔ غیر قانونی قبضہ جاری رکھا ہوا ہے جسے اسے خالی کرنا چاہیے، انہوں نے واضح کیا کہ بھارت عالمی فورمز پر اپنی خودمختاری پر سوال اٹھانے کی اجازت نہیں دے گا۔ پاکستان کی جانب سے پلیٹ فارم کو اپنے "فرقہ پرستانہ اور تفرقہ انگیز ایجنڈے" کیلئے استعمال کرنے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے، ہریش نے مزید کہا "ہم پاکستان کو مشورہ دیں گے کہ وہ اس فورم کی توجہ ہٹانے کی کوشش نہ کرے"۔ "انہوں نے کہا کہ ہندوستان تفصیلی ردعمل میں شامل نہیں ہوگا لیکن اس نے اپنی پوزیشن واضح کردی ہے۔ "ہندوستان جواب کے زیادہ وسیع حق کو استعمال کرنے سے گریز کرے گا،" انہوں نے نتیجہ اخذ کیا۔

107

کیا گیا۔ مزید برآں، اسمبلی نے جموں و کشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) بل 2025 (2025 کا ایل اے بل نمبر 1) صوتی ووٹ کے ذریعے منظور کیا۔ وزیر اعلیٰ عبداللہ کی جانب سے پیش کئے گئے اس بل کا مقصد یونین ٹریٹری کے جی ایس ٹی ایکٹ کو سینٹرل گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017 میں کی گئی حالیہ ترامیم سے ہم آہنگ کرنا ہے۔

108

پر قابل عمل ماڈل کے ذریعے کیا جائے گا۔ بجلی کے بلوں کے بارے میں، یہ کہا جاتا ہے کہ جموں وکشمیر میں صارفین سے بہت زیادہ سبسڈی والے ٹیرف وصول کیے جاتے ہیں، خاص طور پر گھریلو زمرے میں۔ گھریلو صارفین کے لیے موجودہ ٹیرف روپے سے لے کر ہے۔ 2.30 فی یونٹ (فی مہینہ 200 یونٹ تک) سے 4.35 روپے فی یونٹ، جو ملک میں سب سے کم ہے۔ متعلقہ وزیر نے کہا کہ بی پی ایل (غربت کی لکیر سے نیچے) کے زمرے کے لیے، ٹیرف 1.40 روپے فی مہینہ 30 یونٹس سے بھی کم ہے۔ اس کے مقابلے میں بجلی کی فراہمی کی اوسط لاگت تقریباً 7 روپے فی یونٹ ہے۔ پی ڈی ڈی کے وزیر نے کہا کہ اس طرح، صارفین سے کوئی زیادہ بل وصول نہیں کیے جاتے ہیں۔ میٹرڈ صارفین کو اصل کھپت کی بنیاد پر بل دیا جاتا ہے، جبکہ بغیر میٹرڈ صارفین کو فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر بل دیا جاتا ہے، جس کا تعین قابل اطلاق ٹیرف سلیبس کے مطابق ان کے منظور شدہ، متعلقہ بوجھ سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید برآں، صارفین کی جانب سے بلنگ سے متعلق شکایات کی صورت میں ان کی فوری جانچ کی جاتی ہے اور بجلی کی فراہمی کے کوڈ کے مطابق ان کا ازالہ کیا جاتا ہے۔ پی ڈی ڈی کے وزیر نے کہا کہ اس طرح، صارفین سے کوئی زیادہ بل وصول نہیں کیے جاتے ہیں۔ میٹرڈ صارفین کو اصل کھپت کی بنیاد پر بل دیا جاتا ہے، جبکہ بغیر میٹرڈ صارفین کو فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر بل دیا جاتا ہے، جس کا تعین قابل اطلاق ٹیرف سلیبس کے مطابق ان کے منظور شدہ، متعلقہ بوجھ سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید برآں، صارفین کی جانب سے بلنگ سے متعلق شکایات کی صورت میں ان کی فوری جانچ کی جاتی ہے اور بجلی کی فراہمی کے کوڈ کے مطابق ان کا ازالہ کیا جاتا ہے۔ پی ڈی ڈی کے وزیر نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ بجلی کے بلوں کی معافی کے حوالے سے، یہ بتانا ضروری ہے کہ مہینوں، سال کے دوران ادا نہ کیے جانے والے بجلی کے بلوں کے نتیجے میں بقایا جات جمع ہو جاتے ہیں۔ ایسے معاملات میں بھی، بلنگ اور وصولی کے نظام کو ہموار کرنے کی کوشش میں، بقایا بجلی کے بقایا جات پر سود و سرچارج کے جز کو معاف کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت موجودہ ایمنسٹی اسکیم میں ترمیم کے ساتھ توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جیسا کہ انچارج وزیر پاور نے گرانٹس پر بات چیت کے جواب میں اعلان کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً ہر ضلع کے صارفین کی ایک بڑی تعداد پہلے ہی اس اسکیم سے مستفید ہو چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کے مالی مضمرات کے بارے میں، محکمہ نے انتیودیا انا یوجنا (AAY) گھرانوں کے احاطے میں سولر روف ٹاپ سسٹم (SRTs) کی تنصیب کیلئے RESCO ماڈل کو اپنانے کا فیصلہ کیا ہے، جو زیادہ تر پہاڑی علاقوں میں واقع ہیں۔ یہ نقطہ نظر مقامی بجلی پیدا کرنے کے قابل بنائے گا، جس سے بجلی کی تقسیم سے متعلقہ اخراجات کو ختم کیا جا سکے گا۔ وزیر نے کہا کہ مزید برآں، جاری پی ایم سوریہ مفت بجلی یوجنا کے تحت فراہم کی جانے والی سبسڈی کا فائدہ اٹھایا جائے گا، ہدف سے فائدہ اٹھانے والوں کا سروے شروع کیا جا رہا ہے، اور ایک بار مکمل ہونے کے بعد، اوپر بیان کردہ عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، سب سے موزوں اور پائیدار نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے ایک مالیاتی ماڈل کو حتمی شکل دی جائے گی۔

109

اور دیگر چیزیں برآمد کیں، اور یہ باور کیا گیا کہ دہشت گرد جائے وقوع سے فرار ہو گئے ہیں۔ تاہم حکام نے بتایا کہ اس پورے گھنے جنگلات والے علاقے کا

وزیر اعظم خصوصی پیکیج کے تحت اِستفادہ کنندگان کو 6,000 میں سے 5,868 تقرری کے احکامات جاری کیے گئے۔ نائب وزیر اعلیٰ

جموں، 25 فروری/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ کشمیری مائیگرنٹ اور غیر مائیگرنٹ کشمیری پنڈتوں کے لئے وزیر اعظم خصوصی پیکیج کے تحت 6,000 آسامیوں میں سے اب تک اِستفادہ کنندگان کو 5,868 تقرری کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ وزیر موصوف ایوان میں رُکن اسمبلی ایم وائی تاریگامی کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔

PUBLIC NOTICE

It is to inform the General Public through the medium of this notice that the Details mentioned in my Driving License are incorrect. The incorrect Details mentioned in my Driving License are as follows Name Umar Shafi Sheikh
S/o M. Shafi Sheikh
R/o Gogoland Budgam.

While the details mentioned in my Aadhar Card are correct. The details as per my Aadhar card are as
Name Ummer Shafi
S/O Sheikh Mohammad Shafi R/O Humhama Gogoo Budgam.
Anybody having any objection shall approach the concerned authorities within 07 Days from the publication of this notice. No objection shall be entertained after 07 days from the publication of this notice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ISHFAQ FAYAZ WANI

In the case of:

1 GHULAM MOHIDEEN AHANGAR S/O LATE MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDPORA EIDGAH SGR PRESENT ADDRESS
2. GHULAM MOHAMMAD AHNAGAR S/O LATE MOHAMMAD RAMZAN AHANGAR R/O SAIDAPORA EIDGAH SGR
3.MUSHTAQ AHMAD AHANGER S/O MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDAPORA EIDGAH SGR .
[CAVEATOR S]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I PARVAIZ AHMED BHAT S/O AB. RASHID BHAT R/O ZEWAN LASJAN SGR HAS WRONGLY MENTIONED IN MY DRIVING LICENCE AS MY NAME AS PARVEEZ AHMAD BHAT INSTEAD OF PARVAIZ AHMED BHAT AND FATHERS NAME AS ABDUL RASHEED BHAT INSTEAD OF AB. RASHID BHAT AND DOB AS 21-01-1974 INSTEAD OF 21-02-1975 .NOW I WANT CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT RTO OFFICE SGR WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Jammu Kashmir Haj Committee

Under Department of Haj&Auqaf, Govt. Of Jammu & Kashmir

Press Release

Subject: Advisory for Pilgrims opting for Hajj through Private Tour Operators/Haj Group Organisers.

General public especially the intending pilgrims who want to perform Haj through PTOs/HGOs are advised to obtain the following information about the PTOs/HGOs before booking their Haj seat(s:(

1. Registration & Authorization: Verify that the tour operator is registered and authorized by the Ministry of Minority Affairs, Government of India for Hajj-2025.The details can be checked on the official website of the Ministry.
2. Package Details: Carefully analyse the package details like Itinerary, Hotel accommodation with rating and distance from Harmain Shariefain, Transport arrangements etc to avoid any last-minute surprises. In Makkah Mukaramah, the nearer places of accommodation to Haram Sharief are Ajiyad, Misfalah, JabliKaba and Jarwal. However, the areas of Batah Qurresh, Azizya, Naseem, Khalidya, Sheesha are situated far away and need transportation. In Madina Munawarah ,Hotels within 1st Ring road are considered nearer and the area is classified as Markazia.
3. Pricing & Hidden Costs: Ensure full transparency regarding costs, taxes, visa fees and other additional charges, if any ,before finalising the deal and making any payment thereof.
4. Flights: Please note that there is no direct flight from Srinagar to the Kingdom of Saudi Arabia through any Haj Group Organizer(HGO .(Direct flight facility is available to the pilgrims who undertake pilgrimage through Haj Committee only.
5. Contract & Receipts: Always demand a written agreement/contract outlining all services promised and obtain proper receipts for payments made from time to time.
6. Group Size & Services: Enquire about the group size, availability of guide and other necessary assistance.
7. Medical & Travel Insurance: Confirm whether the package includes medical insurance and emergency assistance in case of health issues.
8. Hajj Visa Processing: Ensure that the operator is providing a valid Hajj Visa only and adheres to the regulations of Saudi authorities. No Visit Visa/Umrah Visa is valid for performing Hajj.
9. Past experience & Credibility: Get feedback about the credibility of the PTOs/HGOsfrom previous pilgrims who have undertaken Haj journey through such operator.
10. Refund Policy in case of cancellation: Ensure that the refund terms and conditions on account of cancellation of already booked seat are clearly mentioned in the package document.
11. Emergency Contact & Support: Ensure that the operator provides 24/7 assistance during stay in Saudi Arabia.
12. Service of Moalim: Ensure clarity on the type of Moalim service being provided for the pilgrimage. The Moalim categories are A, B, C and D with no sub-categories.
13. Location of Tent in Mina: The tent can be in zones 1 to 10 with Zone 1 being considered better. Confirm your assigned zone in advance.
14. Vaccination: Ensure inoculation of required vaccines in India before departure as per prevalent health guidelines of Saudi Arabia.

No. Haj/2025/524/209 Dated: 24-03-2025

Sd/-Executive Officer
J&K Haj Committee

DIPK No: 13372/24

آج کا طرز زندگی اور مضر صحت غذاؤں سے جوجھتی زندگی

عارف عزیز (بھوپال) ٭ گزرا زمانہ موجودہ دور کی طرح مشینی دوڑ بھاگ کا نہیں تھا، لوگوں کے پاس متوازن غذائیں تیار کرنے اور اسے سارے خاندان کے ساتھ بیٹھ کر سکون سے نوش کرنے کا وقت ہوا کرتا تھا۔ زندگی میں مصروفیات ہونے کے باوجود انسان کے پاس اپنے ارکان خاندان، دوست و احباب اور معاشرہ کے لئے وقت ہوتا تھا۔ اس کے برعکس آج انسان بھاگ دوڑ کی زندگی جی رہا ہے۔ اکثر گھروں میں شوہر اور بیوی دونوں ملازمت کرتے ہیں۔ ان کے پاس دولت، گھر اور تمام ضرویات زندگی تو ہیں، لیکن وقت ہی نہیں ہوتا۔ زندگی الارم کی گھنٹی سے چل رہی ہے۔ دفتر یا کمپنی کے لئے گھر سے نکلنے سے محض ایک گھنٹہ قبل صبح بیدار ہونا اور اس ایک گھنٹہ میں غسل کرنا، بچوں کے لئے ٹفن تیار کرنا اور پھر تیار بھی ہونا ہوتا ہے۔ ایسے میں باورچی خانہ میں کھانا پکانے کا وقت ہی نہیں ہوتا۔ چنانچہ ہوٹل و بیکری کی تیار بریڈ، پاؤ، برگر، پنیر وغیرہ سے سارا خاندان ناشتہ کرکے اپنے اپنے کام پر دوڑتا ہے۔ ظہرانہ میں بھی اکثر بیرونی غذائیں نوش کی جاتی ہیں اور دفتر اور کمپنی سے واپس آکر عشائیہ میں بوجھل ہاتھوں سے ہلکی پھلکی غذا تیار کرلی جاتی ہے۔ آج کی مشینی طرز زندگی میں بیشتر خاندانوں کا یہ روز کا معمول ہے۔ انہیں یہ سوچنے کی فرصت نہیں کہ جو غذا وہ روزانہ استعمال کررہے ہیں کہیں وہ ان کی صحت سے کھلواڑ تو نہیں کررہی ہیں؟ یہ تو ہوئی ان گھرانوں کی بات جہاں شوہر اور بیوی دونوں ملازمت کرتے ہیں، لیکن ایسے بھی کئی خاندان ہیں جہاں خواتین، خاتون خانہ ہی ہوتی ہیں، اس کے باوجود ٹی وی، موبائل فون، سوشل میڈیا پر بے انتہا مصروفیت اور تن آسانی کی بناء پر اپنے بچوں کی پرورش بریڈ، بٹر، جام اور نوڈلس سے کررہی ہیں۔ ان لغویات میں وہ اتنی مصروف ہوگئی ہیں کہ بچوں کی صحت ونشوونما کی قطعی پرواہ نہیں رہی۔ ایسے ہی خاندانوں کو وقتاً فوقتاً مختلف غذاؤں پر کی جانے والی تحقیق جھنجھوڑنے کی کوشش کرتی ہے۔ پہلے ایک مشہور نوڈلس کے بارے میں خبر آئی کہ اس میں مضر صحت عناصر ہیں۔ نوڈلس بنانے والی کمپنی نے انکار کیا، لیکن میڈیا میں الزام عائد ہوتا رہا۔ خوب بحث ہوئی، سرکاری مشینری بیدار ہوئی، کچھ دنوں تک اس نوڈلس کی فروخت پر کچھ ریاستوں میں امتناع رہا۔ اس وقت سب جانتے تھے کہ ہماری تیز ترین جدید زندگی میں دو منٹ میں تیار ہوجانے والے نوڈلس کی ضرورت قائم رہے گی۔ اس ضرورت نے ہی وہ زمین تیار کی، جس پر پاؤں رکھ کر نوڈلس بنانے والی کمپنی نے اپنی شبیہ اور غلطی سدھارنے کی کوشش کے بعد دوبارہ واپسی کی۔ نوڈلس کی ہی طرح اب بریڈ، بن، پنیر اور پاؤ وغیرہ بنانے اور پروسنے والی کمپنیوں کی مصنوعات میں کینسر پیدا کرنے والے کیمیکل ہونے کی ایک خبر آئی ہے جس کے بعد سے ملک میں بریڈ کی فروخت میں بھی کمی آگئی ہے۔ جن کمپنیوں پر الزامات ہیں، ان میں سے زیادہ تر نے اس بات سے انکار کیا ہے۔ لیکن الزام عائد کرنے والا رضا کار ادارہ (سی ایس ای) لیبارٹری کے معائنہ کے نتائج پر قائم ہے۔

81 سالہ جاپانی باڈی بلڈر نے ہمت کی نئی مثال قائم کردی

توشی سوکے کانازاوا نے 81 سال کی عمر میں دوبارہ باڈی بلڈنگ شروع کرکے دنیا کو حیران کردیا ہے۔

ٹوکیو: دنیا بھر میں 70 اور 80 سال کے افراد ہڈیوں اور گھٹنوں کے درد یا دیرینہ امراض کے شکار ہونے لگتے ہیں لیکن 81 سالہ جاپانی شخص اب بھی نہ صرف بہت تندرست ہیں بلکہ باقاعدگی سے باڈی بلڈنگ کے مقابلوں میں حصہ بھی لیتے ہیں۔

توشی سوکے کانازاوا نے اپنی جوانی میں باڈی بلڈنگ کے کئی ایوارڈز جیتے لیکن 34 سال کی عمر میں انہوں نے باڈی بلڈنگ کو خیرباد کہہ دیا اور جسم کی جانب توجہ چھوڑ دی۔ کانازاوا نے ورزش چھوڑنے کے بعد غذا میں سب کچھ کھانا شروع کردیا اور سگریٹ اور شراب نوشی بھی شروع کردی۔

اپنی پچاسویں سالگرہ کے بعد ایک روز آئینے کے سامنے کھڑے ہوکر انہوں نے خود سے سوال کیا کہ کیا وہ اب دوبارہ اپنے بدن کو ویسا ہی کسرتی اور بہترین بنا سکتے ہیں یا نہیں؟

اس کے بعد انہوں نے دوبارہ جمنازیم کا رخ کیا اور محنت شروع کردی، غذائی احتیاط سخت کردی اور مسلسل محنت سے اپنے بدن کو دوبارہ ٹھوس بنا کر اپنی عمر سے ایک تہائی کم عمر کے تن سازوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔

اس عمر میں توشی سوکے کانازاوا نے گوشت اور مچھلی کھانا چھوڑ دی کیونکہ وہ مشکل سے ہضم ہوتی ہے۔ اس کی جگہ انہوں نے سویابین، چاول اور سوپ کا استعمال شروع کردیا۔ شراب نوشی سے مکمل پرہیز کے ساتھ ساتھ انہوں نے تمبا کو نوشی کو بھی خیرباد کہہ دیا۔

81 سال کی عمر میں بھی وہ روز 6 گھنٹے ورزش کرتے ہیں۔ صرف دو دن میں ان کے جسم میں بہتری ہونا شروع گئی اور انہوں نے ہر پٹھے اور عضو کے لیے ورزش شروع کردی۔ ورزش کے بعد ہی ان کا جسم عین تن سازوں کی طرح بن گیا لیکن ان کی لچک دار جلد عمر رسیدگی کی وجہ سے جھریوں سے بھری ہوئی تھی۔

بدن پر ان جھریوں کو دور کرنے کے لیے کانازاوا نے خاص تیل کی مالش شروع کردی جس میں گھوڑے کی چربی کا تیل بھی شامل تھا۔ 2016ء میں انہیں 65 سال سے زائد عمر کے بلڈروں میں چھٹا اعزاز حاصل ہوا اور اب وہ 85 سال کی عمر تک باڈی بلڈنگ کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

پھلیوں اور لوبیا کے صحت کے لیے 7 اہم فائدے

لوبیا اور پھلیاں، دل اور آنتوں کو درست رکھنے کے علاوہ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کو قابو میں رکھتے ہیں ویسے تو سبزیوں کا استعمال انسانی صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور ساتھ ہی کئی بیماریوں سے بھی نجات دلاتا ہے جن میں لوبیا اور پھلیوں کا روزمرہ کی خوراک میں استعمال مزید حیرت انگیز فائدے فراہم کرتا ہے۔

بلڈ پریشر:

8 مختلف مطالعوں سے ثابت ہوا ہے کہ غذا میں لوبیا شامل کرنے سے بلڈ پریشر کو نارمل رکھنے میں مدد ملتی ہے، لوبیا کھانے سے سسٹولک (اوپر) اور ڈیاسٹولک (نیچے) کا بلڈ پریشر دور رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بڑھاپے کو دور کرے:

پھلیوں میں ایک خاص جزو ریسورٹرول پایا جاتا ہے جو ڈی این اے کی ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے اور یوں عمر رسیدگی کو دور کرتا ہے اور گہرے رنگ کی لوبیا میں یہ جزو خاصی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔

اینٹی آکسیڈنٹس کا خزانہ:

جسم میں فری ریڈیکلز سے دماغ، جسم کے دفاعی نظام اور جلد پر بہت مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں، سبز چائے، بلوبیریز اور انار وغیرہ میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹس اس نقصان کا ازالہ کرتے ہیں۔ چھوٹی سبز اور بڑی سرخ لوبیا میں اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو 12 اہم اینزائم کو روکتے ہیں جو موٹاپے اور شوگر کی وجہ بنتے ہیں۔

لوبیا اور کینسر:

دل کے امراض کے بعد بالغ افراد میں موت کی دوسری بڑی وجہ سرطان ہے۔ لوبیا کے استعمال سے کینسر سے بچا جاسکتا ہے۔ ایک مطالعے کے بعد ثابت ہوا ہے کہ لوبیا میں موجود ایک جزو آئی پی 6 کینسر سے لڑنے میں مدد بھی دیتا ہے۔

لوبیا کولیسٹرول کو روکتی ہے:

اگر روزانہ تھوڑی سی لوبیا کھالی جائے تو اس سے دل و دماغ کے لیے خطرناک ایل ڈی ایل سی کولیسٹرول کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے اور دل کے امراض کا خطرہ 25 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔

وزن کم کرنے میں آسانی:

ایک حالیہ مطالعے میں 35 موٹے افراد کو روزانہ 4 مرتبہ 8 ہفتوں لوبیا کھلایا گیا، پہلے ان کا وزن، جسمانی کیفیت، کولیسٹرول اور دیگر چیزیں نوٹ کی گئیں اور 8 ہفتوں بعد دوبارہ جب ان کا جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان کا بلڈ پریشر بہتر ہوگیا، موٹاپے میں کمی ہوئی اور انہوں نے جسمانی توانائی میں کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں کی۔

آنتوں کی صحت:

لوبیا سے آنتوں کا اندرونی استر، ہاضمے کے لیے مفید بیکٹیریا اور دیگر نظام بہتر رہتا ہے کیونکہ اس میں کئی طرح کے فائبر پائے جاتے ہیں جو نہ صرف کولیسٹرول کم کرتے ہیں بلکہ دورانِ خون اور نظام ہاضمہ کے لیے بہت مفید ہوتے ہیں۔

دانتوں کی تکالیف اور کار آمد گھریلو نسخے

دانت کا درد ایسی چیز ہے جو انتہائی تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے اور اسے برداشت کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ اکثر اوقات یہ درد اس وقت اٹھتا ہے جب انسان کا ڈاکٹر تک پہنچنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ ایسے میں چند گھریلو نسخے آپ کو درد سے چھٹکارا دلوا سکتے ہیں۔ ان نسخوں پر عمل کرنے سے آپ کی تکلیف وقتی طور پر دور ہو جائے گی، اس کے بعد آپ آرام سے ڈاکٹر سے رجوع کر سکتے ہیں۔

چیونگم کا استعمال:

دانت کے ٹوٹنے یا فلنگ واپس نکل جانے کی صورت میں پیدا ہونے والے درد سے بچنے کے لیے متاثرہ جگہ کو چیونگم سے بھر دیجیے۔ یوں آپ کو وقتی طور پر آرام آجائے گا۔ تاہم بعد میں ڈاکٹر سے رجوع بھی ضرور کیجیے۔

براؤن کاغذ:

ایک چھوٹے سے براؤن کاغذ کو سرکہ میں ڈبو کر اس پر کالی مرچیں چھڑک لیں۔ اب یہ کاغذ گال پر لگائیں۔ کاغذ سے پیدا ہونے والی گرمائش آپ کے دانتوں کی تکالیف میں آرام کا باعث بنے گی۔

برف:

برف ایک ایک چھوٹے سے ٹکڑے کو تھیلی میں رکھ کر اور تھیلی کو کپڑے میں لپیٹ کر متاثرہ دانت پر 15 منٹ کے لیے لگائیں۔ اس طرح اعصاب سن ہو جائیں گے اور آپ کو تکلیف محسوس نہیں ہوگی۔

نمک ملا پانی:

نیم گرم پانی میں ایک چائے کا چمچ نمک ملا کر اس پانی کی کلیاں کیجیے۔ پانی کو 30 سیکنڈ تک منہ میں اچھی طرح ہلانا ہے اور پھر کلی کرلیں۔ یہ عمل اس وقت تک کریں جب تک آپ کو دانت کے درد میں کمی محسوس نہ ہو جائے۔

لونگ کا تیل:

لونگ کو متعدد بیماریوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دانتو کے درد کے بچاو؟ کے لیے بھی لونگ فائدہ مند ہے۔ لونگ کے تیل کے دو قطرے روئی میں لگا کر روئی کو متاثرہ دانت پر لگا کر چھوڑ دیں۔ کچھ وقت میں دانت کے درد سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

پودینے کی چائے:

پودینے کی چائے میں ایسے مقام کو بےحس کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ جہاں درد محسوس ہو رہا ہو۔ چائے کی تیاری کے لیے پودینے کے چند پتے اک کپ گرم پانی میں بیس منٹ تک شامل رہنے دیجیے۔ اس کے بعد جب یہ پانی ٹھنڈا ہو جائے تو اس کی کلیاں کیجیے۔ یاد رہے کہ اس پانی کو بھی کچھ سیکنڈ تک منہ میں گھمانا ہے۔

حساس دانتوں کے لیے:

اگر آپ کے دانتوں میں درد ہے تو آپ اس تکلیف میں کمی کے لیے ایسا ٹوتھ پیسٹ بھی استعمال کر سکتے ہیں جو حساس دانتوں کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ ایسے ٹوتھ پیسٹ کے استعمال سے آپ کے مسوڑھوں کی تکلیف بھی دور ہو سکتی ہے۔

وہ 4 غذائیں جنہیں استعمال کرکے پیٹ کی چربی سے نجات پانا ممکن

وٹامن سی اور کیلشیم سے بھری یہ ہری بھری سبزی جسمانی کیمیکلز کو جذب کرنے میں مدد دیتی ہے چونکہ بروکولی میں ریشے اور پانی کی اچھی خاصی مقدار شامل ہے اس لیے یہ معدے پر گرانی کا سبب بھی نہیں بنتی اور جسم کو مطلوبہ مقدار میں پانی بھی مل جاتا ہے، ماہرین کہتے ہیں کہ ہفتے میں 4 مرتبہ اس سبزی کا استعمال چربی گھلانے میں کافی مددگار ثابت ہوتا ہے اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ بروکولی کو بھاپ میں پکائیں یا پھر ابال کر استعمال کریں۔

دار چینی کا استعمال

اس سے خون میں شکر کی مقدار پر قابو پایا جاسکتا ہے، جس کی وجہ اس میں اینٹی اوکسیڈنٹ کی وافر مقدار میں موجودگی ہے، یہ بے وقت کی بھوک اور زیادہ کھانے کی ہوس سے بچاتی ہے اور اس کیساتھ ساتھ جسم میں موجود انسولین کی سطح پہ بھی اثر انداز ہوکر اسے معمول پر رکھتی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب آپ اپنی بھوک اور زیادہ کھانے کی ہوس پر قابو پالیں گے ہیں تو آپ کا جسم پہلے سے موجود چربی کو گھلا کر استعمال میں لے آئے گا۔

ناشپاتی کا استعمال

پیٹ کی چربی گھلانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ دوسری صحت بخش غذاؤں کے مقابلے میں ناشپاتی میں چربی کی تعداد نسبتاً تھوڑی زیادہ ہوتی ہے لیکن ایک طبی ریسرچ کے مطابق ناشپاتی میں پائی جانے والی چربی میں موجود کاربن کے صرف ایک مالیکول کی وجہ سے ناشپاتی کا استعمال کولیسٹرول اور خون میں شکر کی مقدار کو توازن میں رکھتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ وٹامن بی، امائی نو ایسڈ اور پوٹاشیم جیسے توانائی بخش عنصر بھی ناشپاتی میں پائے جاتے ہیں، کام یا پڑھائی کے وقفوں میں تلی ہوئی چیزوں کی جگہ ناشپاتی کا استعمال اس کی افادیت کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔

انڈے کی سفیدی

پروٹین سے بھرپور ہوتی ہے اور چربی گھلانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنی غذا میں پروٹین کا استعمال بڑھا دیں کیوں کہ پروٹین بھرے کھانوں کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ کو دیر تک بھوک نہیں لگتی دوسری بات یہ ہے کہ انڈے میں کیلوریز کی تعداد نسبتاً کم ہوتی ہے جب کہ طبی ماہرین کے مطابق انڈے میں وٹامن ڈی بھی موجود ہوتا ہے۔

کینو کے چھلکا کے پاؤڈر کا فائدہ

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر کرشماتی پاؤڈر ہے کیونکہ اس کے استعمال سے جلد میں قدرتی چمک اور تازگی پیدا ہوتی ہے۔ کینو کے چھلکے کا پاؤڈر گھر میں تیار کرکے محفوظ کرنا بہت آسان ہے جب کینو کا موسم آئے آپ اس کو بنا کر رکھ لیں اور سارا سال استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ یہ خشک پاؤڈر ہوتا ہے تو اس کے خراب ہونے کا بھی خدشہ نہیں ہوتا۔ کینو کے چھلکے کے بے شمار فائدے ہیں جن کو ہم نہیں جانتے۔

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر بنانا:

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر بنانا مشکل نہیں ہے۔ آپ جب بھی کینو کھائیں اس کے چھلکے محفوظ کرلیں اور اسے دو سے تین دن تک دھوپ میں رکھیں یہاں تک کہ خشک ہوکر سخت ہوجائیں۔ اب ان کو گرائنڈ کرلیں کہ پاؤڈر بن جائے۔ اور اس پاؤڈر کو کسی بوتل میں محفوظ کرلیں۔

رنگ گورا کرنے کیلئے:

کینو کے چھلکے کے پاؤڈر کو دہی میں مکس کرکے چہرے پر لگائیں اور ہلکے ہاتھوں سے سکرب کریں پھر پندرہ منٹ بعد دھولیں۔ یہ جلد سے چکنائی کم کرکے رنگت نکھارتا ہے۔

کیا آپ کے چہرے پر چھائیاں یا کسی قسم کے نشانات ہیں؟ ان کے لئے کینو کا چھلکا فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں قدرتی طور پر بلیچ کی خصوصیات پائی جاتی ہے۔

چکنی جلد کا علاج:

اگر آپ کی جلد چکنی ہے اور مسام کھلے ہیں یا چہرے پر داغ دھبے اور دانے ہیں ان سب مسائل سے نبرد آزما ہونے کیلئے کینو کے چھلکے کا پاؤڈر بہت مفید ہے۔ پاؤڈر کو انڈے کی سفیدی اور لیموں کا رس چند قطرے میں مکس کرکے پندرہ منٹ چہرے پر لگا رہنے دیں اور پھر دھولیں۔ ہفتے میں ایک بار استعمال فائدہ مند ہے۔

دانے ختم کرنے کیلئے:

جب چہرے پر گندگی کی وجہ سے مسامات بند ہو جائیں تو دانے بن جاتے ہیں جو چہرے کی ساری خوبصورتی کو ماند کر دیتے ہیں۔ ان دانوں کو ختم کرنے کیلئے کینو کے چھلکے کا پاؤڈر بہت مفید ہے کیونکہ وہ جلد کی گہرائی تک صفائی کرتا ہے۔ کینو کے چھلکے کے پاؤڈر میں پانی ملا کر پیسٹ بنالیں اور اسے پورے چہرے پر لیپ کرلیں پھر پندرہ منٹ بعد دھولیں۔ اس سے ناصرف دانے ختم ہوں گے بلکہ چہرے سے چکنائی کو ختم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

چہرے سے کیل ختم کرنا:

چہرے سے کیل ختم کرنے کا آسان اور سادہ طریقہ یہ ہے کہ چہرے پر کینو کی چھال سے بنا ماسک لگائیں۔ ایک سادہ ماسک بنانے کیلئے ایک حصہ دہی میں دو حصے کینو کے چھلکے کا پاؤڈر ملا کر گاڑھی پیسٹ بنالیں۔ انگلیوں کو گولائی میں حرکت دیتے ہوئے نرمی سے چہرے پر لگالیں اور پندرہ منٹ بعد نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اس سے ناصرف قدرتی طور پر اور بغیر درد کے کیل نکل جائیں گے بلکہ چہرے کی اچھے طریقے سے صفائی بھی ہوجائے گی جو مسامات کو بند کرنے کا باعث بنتی ہے۔

چہرے کو ترو تازہ رکھنے کے لئے:

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر اور دودھ برابر مقدار میں مکس کرکے ہموار پیسٹ بنالیں اور اس فیس ماسک کو بیس منٹ کیلئے چہرے پر لگالیں۔ نیم گرم پانی کی مدد سے ہلکے ہاتھوں سے اُتار دیں۔ اس کے استعمال سے آپ اپنی جلد کو تر وتازہ محسوس کریں گے۔

دانتوں کو سفید کرنا:

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر دانتوں سے پیلے دھبے ختم کرکے اُن کو سفید کرنے کا آسان اور سستا ذریعہ ہے۔ آپ پاؤڈر کی پیسٹ بنا کر یا پاؤڈر کو دانتوں پر ملیں، روزانہ استعمال سے دانت سفید ہو جائیں گے۔

بڑھتی عمر کیلئے:

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر اور ہلدی میں پانی مکس کرکے استعمال کرنے سے بڑھتی عمر کے اثرات کم ہوتے ہیں۔ جلد کی صفائی ہوتی ہے اور یہ داغ دھبوں کو بھی ختم کرتا ہے۔

جسمانی سوزش

اگر جسم پر کوئی کیڑا کاٹ جائے یا کسی قسم کی سوزش ہوجائے تو زہریلا اثر ختم کرنے میں بھی کینو کا چھلکا بہترین ہے۔

جسمانی تھکاوٹ دور کرنا:

غسل کرتے ہوئے اگر پانی میں کینو کے چھلکے ڈال لئے جائیں تو ان کی خوشبو جسمانی تھکاوٹ دور کرکے جلد کو تازگی اور فرحت کا احساس دیتی ہے۔

عبدالرزاق، ہارڈک پانڈیا سے زیادہ اچھا آل راؤنڈر تھا، ویڈیو وائرل

راولپنڈی ایکسپریس شعیب اختر کا چیمپئنز ٹرافی کے دوران مقامی ٹی وی چینل پر ہارڈک پانڈیا اور عبدالرزاق سے متعلق دیا گیا بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہوگیا۔ چیمپئنز ٹرافی کے دوران نجی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر نے ہارڈک پانڈیا کی تعریف کی اور کہا کہ میچ کے اختتامی اوورز میں آ کر لمبی ہٹنگ کرنا پاکستان کیلئے نئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے بالنگ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہارڈک پانڈیا کوئی میلکم مارشل، بریٹ لی یا جواگال سری ناتھ نہیں جنہیں دیکھا جائے لیکن انکی ذہنیت میں یہ بات ڈال دی گئی ہے کہ مضبوط ہٹر ہے، اسے مواقع دیے جاتے ہیں اور وہ پرفارم کرتا ہے۔ شعیب اختر نے کہا کہ پانڈیا کی جانب سے ہارڈ ہٹنگ پاکستان کیلئے نئی نہیں کیونکہ عبدالرزاق جیسے آل راؤنڈر کیلئے عام بات تھی لیکن پاکستان کرکٹ نے اُسے بھی عزت نہیں دی۔ اس موقع پر محمد حفیظ نے بھی شعیب اختر بات پر اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ رزاق بھائی، پانڈیا سے بہت بہتر آل راؤنڈر تھے لیکن بدقسمتی سے، سسٹم نے اس کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا اور انہیں اپنی صلاحیت دکھانے کا صحیح موقع فراہم نہیں کیا۔ راولپنڈی ایکسپریس نے **2010** میں دبئی میں جنوبی افریقا کے خلاف عبدالرزاق کے **72** گیندوں پر ناقابل شکست **109** رنز کی شاندار اننگز کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ رزاق نے مختلف پوزیشنوں پر بیٹنگ کی لیکن انہیں وہ پہچان نہیں ملی جس کے وہ حقدار تھے، سوائے جنوبی افریقہ کے خلاف اس ناقابل فراموش میچ کے! ان کی ہٹنگ اتنی زوردار تھی کہ میں نے سوچا کہ اگر بال لگی تو مجھے چیر دے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کرکٹ نے کبھی عبدالرزاق اور اظہر محمود کو وہ عزت نہیں دی، جس کے وہ حقدار تھے۔ حفیظ نے بھی **2010** کے میچ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ڈریسنگ روم میں سب ہمت ہار چکے تھے میچ کا نتیجہ معلوم تھا لیکن زراق بھائی نے اکیلے وہ میچ جتوا دیا تھا، وہ واقعی نہ ناقابل فراموش اننگز تھی۔

پی ایس ایل: بنگلادیش نے اپنے کھلاڑیوں کو "این او سی" جاری کردیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے **10**ویں ایڈیشن میں شریک بنگلادیشی کرکٹرز کو این او سی جاری کردیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلادیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) لٹن داس، ناہید رانا اور رشاد حسین کو پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے **10**ویں ایڈیشن کیلئے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) دینے کی آمادگی ظاہر کردی ہے۔ وکٹ کیپر بیٹر لٹن داس کو کراچی کنگز نے منتخب کیا جبکہ لیگ اسپنر رشاد حسین اور فاسٹ بولر ناہید رانا کو **13** جنوری کو ہونے والے پی ایس ایل پلیئرز ڈرافٹ میں بالترتیب لاہور قلندرز اور پشاور زلمی نے اپنے اسکواڈ کا حصہ بنایا ہے۔ بنگلادیش کرکٹ بورڈ کے کرکٹ آپریشن انچارج شہریار نفیس کا کہنا ہے کہ بورڈ کھلاڑیوں کو این او سی دینے کیلئے پرعزم ہے لیکن پلیئرز کے ورک لوڈ مینجمنٹ کو مدنظر رکھا جائے۔

ہربھجن سنگھ کے جوفرا آرچر کیخلاف نسلی امتیاز پر ریمارکس پر تنازع

سابق بھارتی اسپنر ہاربھجن سنگھ جوفرا آرچر کے خلاف نسلی امتیاز پر مبنی ریمارکس پر تنازع کے شکار ہوگئے۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل **2025**) میں سن رائزرز حیدرآباد اور راجستھان رائلز کے درمیان میچ کے دوران کمنٹری کرتے ہوئے سابق ہربھجن سنگھ نے انگلش فاسٹ بولر جوفرا آرچر کے بارے میں نسلی تعصب پر مبنی الفاظ استعمال کیے۔ ان کا کہنا تھا 'لندن میں کالی ٹیکسی کا میٹر تیز بھاگتا ہے اور یہاں پر جوفرا آرچر کا میٹر بھی تیز بھاگا ہے'۔ ہربھجن سنگھ کے ریمارکس کے بعد سوشل میڈیا پر صارفین نے ہربھجن پر نسلی تعصب کا الزام عائد کرتے ہوئے ان سے معافی مانگنے کا مطالبہ کردیا۔ ایک صارف نے لکھا 'یہ شرمناک اور ناقابل قبول ہے، اس بیان پر ہربھجن سنگھ کو فوری طور پر کمنٹری پینل سے باہر کردینا چاہیے'۔ ایم نامی اکاؤنٹ سے کی گئی پوسٹ میں کہا گیا 'کرکٹ کمنٹیٹر ایسا کو ہا سے بھارتی باؤلر جسپریت بمراہ سے متعلق اپنے بیان پر معافی کا مطالبہ کیا گیا تھا، کیا بی سی سی آئی یا اسٹار ناؤ ہربھجن سنگھ سے آن ایئر معافی کا مطالبہ کریں گے؟ کیا انگلش کرکٹ بورڈ کچھ کہے گا؟' واضح رہے کہ سابق بھارتی اسپنر نے آئی پی ایل کے لیے اسٹار اسپورٹس کے ہندی چینل پر کمنٹری کے دوران یہ بیان دیا تھا۔ ملکیشن موہن نامی صارف نے لکھا 'ہربھجن سنگھ ایک اچھا اسپنر ہے لیکن ایک بدتمیز انسان ہے'۔

ٹینس کو دوسرا مقبول ترین کھیل بنائیں گے: اعصام الحق

پاکستان ٹینس فیڈریشن کے صدر اعصام الحق قریشی کا کہنا ہے کہ کرکٹ کے بعد ٹینس کو دوسرا مقبول ترین کھیل بنائیں گے۔ ڈیوس کپ ٹائی میں پاکستان کا پہرا گوے سے مقابلہ ہوگا۔ رمضان میں پہلی بار ٹاپ پلیئرز کا ٹینس ٹورنامنٹ کروا رہے ہیں۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹینس اسٹار اعصام الحق نے کہا کہ پاکستان ٹیم کی ڈیوس کپ تیاری کیلئے ترکی میں ٹریننگ کیمپ لگے گا۔ جونیئر ٹیم ڈیوس کپ جبکہ سینئرز نے ترکی میں پاکستان کے لیے گولڈ میڈل جیتا۔ اعصام الحق نے کہ **26** مارچ تک کھیلے جانیوالے سرینا ٹینس ماسٹر کپ میں ٹاپ ایٹ پلیئرز لیڈیز، مینز، اور ڈبلز کیٹگری میں مقابل ہوں گے۔

بنگلہ دیشی عدالت کا کرکٹر شکیب الحسن کے اثاثے ضبط کرنے کا حکم

بنگلہ دیشی عدالت نے کرکٹر شکیب الحسن کے اثاثے ضبط کرنے کا حکم دے دیا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق بنگلہ دیشی عدالت نے کرکٹر شکیب الحسن کے اثاثے ضبط کرنے کا حکم دیا ہے، عدالتی حکم سے سابق حکمران شیخ حسینہ واجد سے وفاداری رکھنے والے اسپورٹس اسٹار کی پریشانیوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ شکیب الحسن ملک کی سابق آمر حکمران شیخ حسینہ کی پارٹی سے تعلق رکھنے والے سابق قانون ساز ہیں، جنہیں گزشتہ سال طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بغاوت میں معزول کردیا گیا تھا اور وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے پڑوسی ملک بھارت فرار ہوگئی تھیں۔ شیخ حسینہ سے روابط کی وجہ سے شکیب الحسن عوامی غصے کا ہدف بنے ہیں اور وہ ان درجنوں افراد میں شامل ہیں جن پر بغاوت کے دوران مظاہرین پر ہلاکت خیز پولیس کریک ڈاؤن کے بعد قتل کیالزامات کے تحت تحقیقات کی جارہی ہیں۔ اگرچہ ان الزامات پر کرکٹر پر فرد جرم عائد نہیں کی گئی لیکن اس وقت ان پر **3** لاکھ ڈالر سے زیادہ کے باؤنس چیک کے مبینہ طور پر فراڈ کے الزامات کے تحت مقدمہ چل رہا ہے۔ دارالحکومت ڈھاکا میں ایک مجسٹریٹ نے پیر کے روز ان کی جائیداد کی ضبطی کا حکم جاری کیا جبکہ جنوری میں عدالت کی طرف سے شکیب کی گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ جب حسینہ واجد کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا تو شکیب الحسن کینیڈا میں ایک ڈومیسٹک ٹی **20** کرکٹ مقابلے میں کھیل رہے تھے اور اس کے بعد سے بنگلہ دیش واپس نہیں آئے۔ بائیں ہاتھ کے آل راؤنڈر نے بنگلہ دیش کے لیے **71** ٹیسٹ، **247** ون ڈے اور **129** ٹوئنٹی**20** کھیلے ہیں، جن میں مجموعی طور پر **712** وکٹیں حاصل کی ہیں۔

سابق پاکستانی کرکٹر کا بیٹا اپنے ہی ملک کیخلاف میدان میں اُترے گا

پاکستان کے سابق کرکٹر اظہر عباس کے بیٹے محمد ارسلان عباس اپنے ہی ملک کیخلاف ڈیبیو کرنے میدان میں اُترے ایکسپریس نیوز کے مطابق پاکستانی نژاد محمد ارسلان عباس فرسٹ کلاس کرکٹر اظہر عباس کے بیٹے ہیں، جنہیں **45** فرسٹ کلاس میچز کھیلنے کا اعزاز حاصل ہے۔ پاکستان میں پیدا ہونیوالے اظہر عباس اپنے خاندان کے ہمراہ نیوزی لینڈ منتقل ہوگئے، جہاں انہوں نے کرکٹ کو بطور پروفیشن اختیار کیا جبکہ آکلینڈ اور ویلنگٹن کیلئے بھی کھیلا، وہ اس وقت فائر برڈز کے اسسٹنٹ کوچ ہیں۔ ارسلان عباس کو ڈومیسٹک کارکردگی کی بنیاد پر نیوزی لینڈ اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔

ڈیوڈ وارنر کراچی کنگز کے کپتان مقرر

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) فرنچائز کراچی کنگز نے آسٹریلیا کے سابق جارح مزاج اوپننگ بلے باز ڈیوڈ وارنر کو کپتان مقرر کردیا۔ کراچی کنگز کی جانب سے پہلی بار پی ایس ایل کھیلنے والے آسٹریلوی بلے باز ڈیوڈ وارنر کو اپنا کپتان مقرر کردیا۔ کراچی کنگز نے ڈیوڈ وارنر کو پلاٹینم کیٹیگری میں منتخب کیا تھا۔ ڈیوڈ وارنر کو شان مسعود کی جگہ کراچی کنگز کا کپتان بنایا گیا ہے، شان مسعود کی کپتانی میں کراچی کنگز نے پچھلے ایڈیشن میں انتہائی ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ کراچی کنگز کی جانب سے سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'ایکس' پر ڈیوڈ وارنر کو کپتان بنائے جانے سے متعلق باضابطہ اعلان کیا گیا۔ کراچی کنگز کے مالک سلمان اقبال کا کہنا تھا کہ ڈیوڈ وارنر بطور لیڈر اور میچ ونر ریکارڈ ہمارے وژن کے مطابق ہے جب کہ ہم پچھلے سیزن میں شان مسعود کی غیر معمولی قیادت پر ان کے شکر گزار ہیں اور وہ ہماری ٹیم کے اہم رکن رہیں گے۔ دوسری جانب، ڈیوڈ وارنر نے کہا کہ کراچی کنگز کے پاس بہترین لائن اپ اور میں اس سال بطور کپتان ذمہ داریاں نبھانے کے لیے پرجوش ہوں۔ خیال رہے کہ **2020** میں عماد وسیم کی کپتانی میں اپنا پہلا ٹائٹل جیتنے کے بعد کراچی کنگز نے دوبارہ اس طرح کی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا جب کہ گزشتہ **3** سیزن میں وہ پلے آف تک بھی رسائی حاصل نہیں کرسکے۔ واضح رہے کہ **2018** میں بال ٹیمپرنگ کے الزام میں کرکٹ آسٹریلیا نے ڈیوڈ وارنر پر **7** سال کے لیے پابندی عائد کی تھی وہ آسٹریلیا کی کسی بھی ٹیم کی قیادت نہیں کرسکیں گے۔ تاہم، رواں سال یہ پابندی ختم ہونے کے بعد ڈیوڈ وارنر نے بگ بیش کے رواں سیزن میں سڈنی تھنڈر کی قیادت کی اور ٹیم کو فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ واضح رہے کہ پی ایس ایل کا دسواں ایڈیشن **11** اپریل سے **18** مئی تک کھیلا جائے گا، **6** ٹیموں کے ٹورنامنٹ میں **34** میچز پاکستان کے **4** بڑے شہروں، کراچی، لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں کھیلے جائیں گے۔

پاک بنگلادیش سیریز سے ون ڈے میچز غائب، مگر کیوں؟

پاکستان اور بنگلادیش کے درمیان وائٹ بال سیریز سے ون ڈے میچز غائب کردیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور بنگلادیش کرکٹ بورڈز نے آنے والی باہمی سیریز سے ون ڈے میچز کو مکمل طور پر ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی تصدیق بورڈ نے بھی کردی ہے۔ اس کی جگہ دونوں بورڈز نے ٹی**20** میچز کھیلنے پر اتفاق کیا تاکہ آئندہ برس فروری میں بھارت اور سری لنکا میں شیڈول ٹی**20** ورلڈکپ اور اس سے قبل رواں برس ستمبر میں بھارت کی میزبانی میں مختصر فارمیٹ کے ایشیا کپ کی تیاری ہوسکے۔ فیوچر ٹور پروگرام کے تحت بنگلادیش کو مئی میں **3** ون ڈے اور اتنے ہی ٹی**20** میچز کیلئے پاکستان کا دورہ کرنا تھا، اب ایک روزہ میچز کے بجائے بنگال ٹائیگرز اس ٹور میں **5** ٹی**20** میچز کھیلیں گے۔ جولائی میں بنگلادیش کو **3** ون ڈے میچز کیلئے پاکستان کی مجوزہ طور پر میزبانی کرنا تھی مگر اب گرین شرٹس بھی بنگلادیش میں صرف ٹی **20** میچز ہی کھیلیں گے۔ دونوں ملکوں کے درمیان یہ سیریز فیوچر ٹور پروگرام کا حصہ نہیں ہے تاہم دونوں بورڈز نے اس دستیاب ونڈو کو باہمی سیریز سے کارآمد بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان ٹیم اس وقت نیوزی لینڈ سے ٹی**20** سیریز کھیلنے میں مصروف ہے، جس کے بعد دونوں ٹیموں میں **3** ون ڈے میچز کھیلے جائیں گے۔ کیوی دیس سے واپسی کے بعد کھلاڑی پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں حصہ لیں گے جو **11** اپریل سے **18** مئی تک شیڈول ہے، پھر گرین شرٹس بنگلادیش ٹیم کی میزبانی کریں گے۔

پی ایس ایل **10**: پشاور زلمی، اسلام آباد یونائیٹڈ نے متبادل کھلاڑیوں کا انتخاب کرلیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کا ریپلیسمنٹ ڈرافٹ کامیابی سے مکمل ہوگیا جس میں پشاور زلمی اور اسلام آباد یونائیٹڈ نے متبادل کھلاڑیوں کا انتخاب کرلیا۔ ڈان نیوز کے مطابق پاکستان سپر لیگ **10** کے ریپلیسمنٹ ڈرافٹ میں پشاور زلمی نے پورے سیزن کے لیے کوربن بوش کی جگہ ڈائمنڈ کیٹیگری میں جنوبی افریقہ کے جارج لنڈے کو منتخب کرلیا۔ یاد رہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے جنوبی افریقی آل راؤنڈر کوربن بوش کو قانونی نوٹس جاری کیا تھا، یہ نوٹس کوربن بوش کی جانب سے پی ایس ایل میں اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کے سبب بھیجا ہے۔ کوربن بوش کو پشاور زلمی نے پی ایس ایل پلیئر ڈرافٹ میں ڈائمنڈ کیٹیگری میں منتخب کیا تھا، تاہم انہوں نے پاکستان سپر لیگ کھیلنے کے بجائے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں ممبئی انڈین کو جوائن کرلیا۔ اسلام آباد یونائیٹڈ نے سپلیمنٹری میں کچھ میچوں کے لیے جنوبی افریقہ کے راسی وینڈر ڈوسن کی جگہ آسٹریلیا کے ایلکس کیری کو منتخب کیا۔

بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان تمیم اقبال کو دوران میچ دل کا دورہ

بنگلہ دیش کے سابق کپتان تمیم اقبال کو ڈھاکا پریمیئر ڈویژن کرکٹ میچ کے دوران دل کا دورہ پڑ گیا، جس کے بعد ان کی انجیو پلاسٹی کی گئی۔ کھیلوں کی ویب سائٹ 'کرک انفو' کی رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ محمڈن اسپورٹنگ کلب اور شائن پوکر کرکٹ کلب کے درمیان **50** اوور کے مقابلے میں اس وقت پیش آیا، جب **36** سالہ تمیم اقبال کو اپنے سینے میں درد محسوس ہوا۔ محمڈن کی قیادت کرنے والے تمیم اقبال صرف ایک اوور میدان میں رہے، جس کے بعد انہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ رپورٹ میں میچ ریفری دیبابراتا پال کے حوالے سے بتایا گیا کہ ابتدائی طور پر تمیم اقبال کی ہسپتال منتقلی کے لیے ایک ہیلی کاپٹر کا انتظام کیا گیا تھا، لیکن انہیں ساور کے بی کے ایس پی گراؤنڈ سے اڑایا نہیں جا سکا، بعد ازاں تمیم اقبال کو فضیلۃ النساء اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ تشویش ناک حالت میں ہمارے پاس واپس آئے، ہم اسے ہارٹ اٹیک کہہ سکتے ہیں، بعد ازاں رکاوٹ کو دور کرنے کے لیے انجیوگرام اور انجیو پلاسٹی کی گئی، وہ فی الحال زیرِ نگرانی ہیں۔ بی کے ایس پی اور ہسپتال کے طبی عملے کے درمیان تیز رفتار ہم آہنگی نے اس بات کو یقینی بنایا کہ تمیم اقبال کا جلد علاج کیا جائے۔ تمیم اقبال نے رواں برس جنوری میں دوسری بار انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا، اس سے قبل جولائی **2023** میں انہوں نے ایک جذباتی پریس کانفرنس کے دوران بھی ایسا ہی اعلان کیا تھا لیکن بنگلہ دیش کی اس وقت کی وزیر اعظم شیخ حسینہ کی مداخلت کے بعد **24** گھنٹوں کے اندر اپنا فیصلہ واپس لے لیا تھا۔ بنگلہ دیش کے سابق کپتان تمیم اقبال نے آخری بار **2023** میں ٹیم کی نمائندگی کی تھی، انہوں نے بنگلہ دیش کے لیے **70** ٹیسٹ میچز میں **5** ہزار **134** رنز اور **243** ون ڈے انٹرنیشنل میں **8** ہزار **357** رنز بنائے، جبکہ **78** ٹی **20** انٹرنیشنل میں بھی ایک ہزار **758** رنز اسکور کیے۔

ناقص کارکردگی؛ شاہین، شاداب کو آرام دینے کی صدائیں گونجنے لگیں

نیوزی لینڈ نے پاکستان کے خلاف ون ڈے اسکواڈ کا اعلان کردیا۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق نیوزی لینڈ نے پاکستان کیخلاف ون ڈے سیریز کیلیے ٹیم کی قیادت ٹام لیتھم کو سونپی ہے جبکہ دیگر کھلاڑیوں میں آدی اشوک، مائیکل بریسویل، مارک چیپ مین، جیکب ڈفی، نِک کیلی، ڈیرل مچل، ول اوروک اور بین سیرز شامل ہیں۔ ون ڈے اسکواڈ میں ناتھن اسمتھ اور ول ینگ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ٹی **20** کے بعد اب پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا ون ڈے **29** مارچ کو کھیلا جائے گا، اس کے بعد دوسرا ون ڈے دو اپریل، تیسرا پانچ اپریل کو شیڈول ہے۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ نے ٹی**20** سیریز میں پاکستان کو شکست دے کر سیریز اپنے نام کرلی تھی۔ سیریز کے دوران پاکستانی ٹیم بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ کے شعبے میں بری طرح سے ناکام ہوئی تھی۔ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے شاداب اور شاہین کو آرام دینے کی تجویز پیش کردی۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر سابق آل راؤنڈر و کپتان شاہد آفریدی کا کہنا ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,